ترجمہ

٥٥ وصیۃ من وصایا الرسول ﷺ

تالیف: شیخ حمزہ محمد صالح عجاج

مترجم: مفتی عبد العظیم ترمذی صاحب

رحمتِ دو عالم ﷺ
کی
55 نصیحتیں

تالیف: شیخ حمزہ محمد صالح عجاج

مترجم: مفتی عبدالعظیم ترمذی صاحب

دار القلم
93- علی بلاک اعوان ٹاؤن ملتان روڈ لاہور
موبائل 0333-4248644

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصویر

اللہ بلند و برتر نے ہمیں ان تمام احکام میں اپنے رسول حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کا حکم فرمایا ہے، جو آپ ﷺ نے اپنے رب جل شانہ کی طرف سے ہم تک پہنچائے ہیں۔ اور ہمیں آپ ﷺ کی اقتداء اور ان کے راستے سے ہدایت پانے کا حکم فرمایا ہے اور سنت رسول ﷺ خواہ قولی ہو یا فعلی ایک ایسا سرچشمۂ نور ہے جس سے ہم مقاصد دین کے سمجھنے اور احکام شریعت کی تفاصیل کے جاننے میں راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

اور جس کی صحت بھی سنت رسول ﷺ (قولی یا فعلی) سے ثابت ہوگی تو وہ بذات خود ایک ثابت شدہ حجت ہے، اگرچہ اس حکم کے اثبات میں قرآن کریم میں کوئی صریح نص وارد نہ ہوئی ہو۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا یہ ارشاد جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ ''ایک ہی آدمی کے نکاح میں نہ تو پھوپھی اور بھتیجی جمع ہو سکتی ہیں اور نہ ہی خالہ اور بھانجی۔'' قرآن کریم میں سنت رسول ﷺ (قولی و فعلی) کے حجت ہونے کے بارے میں ارشاد ہے:

مَآ اٰتٰـكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا　　[الحشر: ۲۸]

تمام مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنے نبی ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اس کے مطابق عمل پیرا ہوں اور دیگر تمام مسلمانوں میں سنت کی نشر و اشاعت کے لئے جدوجہد کریں اور اس کتاب کا مقصد اس راستے میں صحیح قدم اٹھانا ہے، ''وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمُوَفِّقِ'' اللہ تعالیٰ ہی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

احمد محمد طاعون

تقدیم

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر اور سیدنا محمد ﷺ پر، جن کے بارہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ [الانبیاء: ۱۷]

نیز ارشاد ہے:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ [التوبہ: ۱۲۸]

آپ ﷺ اپنے تمام افعال اور جمیع احوال میں ہر بھلائی کی طرف ہدایت کرنے والے اور ہر برائی سے بچانے والے تھے، آپ داعی الی اللہ اور روشن چراغ تھے۔

یہ مجموعہ آپ ﷺ کی پچپن (۵۵) نصائح پر مشتمل ہے جنہیں شیخ حمزہ محمد صالح عجاج نے کتب احادیث میں سے منتخب کیا ہے۔ تاکہ یہ نصائح جملہ مومنین کے لئے نصیحت کا کام دیں۔ اللہ تعالیٰ مرتب کو تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائیں۔ (آمین) یقیناً ہر شخص اپنے عمل کے موافق ہی جزا پاتا ہے، نیک اعمال والا اچھی اور بد اعمال والا بری جزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

اپنے رب کی کتاب پڑھو اور اس میں فکر و تدبر کرو! اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانعام میں دس، سورۃ الاسراء میں بارہ نصائح نیز اس کے علاوہ بھی قرآن کریم کی دیگر سورتوں میں نصیحتیں ارشاد فرمائی ہیں۔

اسی طرح آپ ﷺ کی نصائح کو پڑھ کر ان میں غور و خوض کیجئے اور انہیں مضبوطی سے تھامے رکھیے! پس جو آپ ﷺ کے راستے پر گامزن رہا، حقیقت میں وہی کامیاب

ہے، اور جس نے اس راستے سے اعراض کیا تو وہ واضح خسارے میں ہے۔

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا [الحشر: ۷]

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اچھی باتوں کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہم ان کوشش کرنے والوں میں سے ہو جائیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایسی جنت تیار فرما رکھی ہے جہاں سے وہ نکلنا نہیں چاہیں گے اور انہیں وہ تمام نعمتیں ملیں گی جو وہ چاہیں گے۔

سلامتی ہو اللہ جل شانہ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے تمام رسولوں پر۔

وَسَلٰم علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین

اپنے رب کی رحمت کا طلب گار

احمد عبد الجواد

مقدمۃ المؤلف

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید نا محمد اشرف المرسلین وعلی الہ وصحبہ وسلم وبعد۔

میں نے کتب حدیث میں نبی کریم ﷺ کی بعض نصیحتیں پڑھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو فرمائی تھیں۔ میں نے چاہا کہ ان میں سے چند نصیحتیں ایک چھوٹی کتاب کی صورت میں جمع کر دی جائیں، میں نے پچپن (۵۵) نصائح کا انتخاب کیا، جو امام بخاری کی ''صحیح البخاری'' امام مسلم کی ''صحیح مسلم'' امام ابو داؤد کی ''سنن ابوداؤد'' حافظ المنذری کی ''الترغیب والترہیب'' امام نووی کی ''ریاض الصالحین'' شیخ منصور علی ناصف کی ''کتاب التاج الجامع للاصول'' اور ابن ربیع الشیبانی کی ''تیسیر الوصول'' سے جمع کی گئی ہیں۔

اگر چہ آپ ﷺ نے یہ مبارک نصائح اپنے بعض اصحاب رضی اللہ عنہم کو فرمائی تھیں، مگر درحقیقت یہ تمام مسلمانوں کے لئے عام ہیں۔ یہ مبارک نصیحتیں عبادت میں اخلاص وللّٰہیت کی ترغیب دیتی اور خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے پر ابھارتی ہیں۔ یہ نصائح مبارکہ شہادت لاالہ الااللہ اور اللہ عزوجل کے سامنے سجدہ ریز ہونے کے فضائل بیان کرتی ہیں۔ ان میں نماز اور روزہ، تہجد وطلب علم اور صدقہ وتسبیح کے فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں، نیز یہ مبارک نصائح والدین کی فرماں برداری، بھوکوں کو کھانا کھلانے، مساکین کے ساتھ محبت اور دیگر اعمال صالحہ کی ترغیب دیتی ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں نیک اور مقبول اعمال کی توفیق عطا

فرمائیں اور اس کاوش کو اپنی ذات کریم کی رضا مندی کا سبب بنا دیں اور ہمیں ان نصائح مبارکہ سے نفع مند ہونے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمانے والے ہیں۔

وصلی اللہ علی سید نا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم

حمزہ محمد صالح عجاج

مدینہ منورہ

عَرضِ ناشر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد!

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہنمائی اور ہدایت کے لیے انبیاء اور رسولوں کا سلسلہ جاری فرمایا تاکہ انسان اپنے خالق کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے زندگی بسر کرے جس سے اس کی دنیا بھی سنور جائے اور آخرت میں بھی سرخرو ہو۔

ہمارے پیارے رسول کریم ﷺ آخری رسول ہیں اور قیامت تک آنے والے انسانوں کی لیے آپ ﷺ ناصح عظیم ہیں۔

الحمدللہ مجھے دلی خوشی ہو رہی ہے کہ:

''55وصیۃ من وصایا الرسول ﷺ'' کا اُردو ترجمہ ''رحمت دو عالم ﷺ کی 55 نصیحتیں'' خوبصورت ٹائیٹل، امبوز جلد اور دو رنگ میٹر کی تزئین کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

محترم برادرم مفتی عبدالعظیم ترمذی صاحب بڑی داد کے مستحق ہیں جن کی کاوش سے یہ ترجمہ منصۂ شہود پر لایا گیا اللہ تعالیٰ موصوف کے علم و عمل میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین!

اللہ تعالیٰ تمام مسلمان مرد اور عورتوں کو حضور اقدس ﷺ ہر ہر حکم اور ہر ہر سنت ہر ہر نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کو قبولیت سے نوازے۔

(آمین!)

طالب دعا!

ممتاز احمد شاہ

مدیر اعلیٰ دارالقلم، لاہور، پاکستان
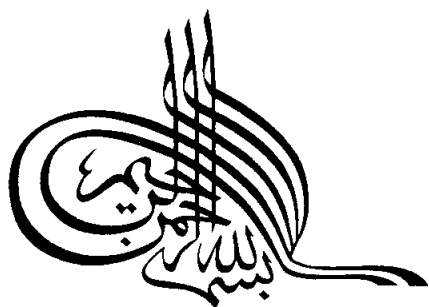
نصیحت : ۱

اسلام قبول کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا: قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کس شخص کو حاصل ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! علم حدیث کے حصول پر آپ کی حرص دیکھ کر میرا یہی خیال تھا کہ آپ سے پہلے مجھ سے اس حدیث کے متعلق کوئی شخص بھی سوال نہیں کرے گا۔

أَسْعَدُ لَنَا بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهٖ اَوْنَفْسِهٖ (بخاری)

''قیامت کے دن میری شفاعت کی سعادت اس شخص کو حاصل ہو گی جس نے خلوص دل سے لا الہ الا اللہ کہا۔''

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اللہ کے کلمہ ہیں جو حضرت مریم کی طرف بھیجے گئے، اور وہ اللہ کی طرف سے بھیجی گئی روح ہیں اور جنت حق ہے، اور جہنم حق ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کریں گے، اس کا جو عمل بھی ہوا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے یہ چاہے گا داخل فرما دیں گے۔ (بخاری)

اور مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ:

مَنْ شَهِدَأَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَأَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ (مسلم)

''جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دیں گے۔''

حضرت ابو عمرۃ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے گزارش کی کہ مجھے اسلام کے بارہ میں ایسی کافی، واضح نصیحت فرما دیجیے کہ آپ ﷺ کے بعد مجھے کسی اور سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ (مسلم)

''اللہ پر ایمان لاؤ پھر اس پر جم جاؤ۔''

نصیحت : ۲

توحید اختیار کرو

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں آپ ﷺ کے پیچھے تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! میں تمہیں چند کلمات سکھاتا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ (کے احکامات) کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت فرمائے گا۔ تو اللہ (کے احکامات) کی حفاظت کر تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر، اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد مانگ، اور تو جان لے کہ اگر ساری امت اس بات پر جمع ہو جائے کہ وہ تجھے کسی چیز کا نفع پہنچائے تو وہ تجھے کسی چیز کا نفع نہیں پہنچا سکتی سوائے اس چیز کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دی ہے۔ اور اگر تمام لوگ اس بات پر متفق ہو جائیں کہ وہ تجھے کسی چیز کا نقصان پہنچائیں تو وہ تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے (یہی بات اٹل ہے کیونکہ) قلم اٹھا لئے گئے اور اوراق خشک ہو گئے۔ (ترمذی)

اور ترمذی کے علاوہ ایک اور روایت میں ہے کہ تو اللہ کو یاد رکھ تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ اور تو اللہ تعالیٰ کو فراخی میں یاد رکھ اللہ تعالیٰ تجھے شدت میں یاد رکھے گا۔ اور تو جان لے کہ جو تجھ سے چوک گیا وہ تیرے نصیب میں نہیں تھا اور جو تجھے ملنا ہے وہ تجھ سے نہیں ٹلے گا (وہ مل کر رہے گا)۔ اور تو جان لے کہ بے شک صبر کے ساتھ مدد ہوتی ہے۔ تنگی کے ساتھ فراخی اور مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے۔

نصیحت : ۳

علم حاصل کرو

حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ بن المخارق فرماتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے استفسار فرمایا: اے قبیصہ! کس لئے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں، میں آپ ﷺ کے پاس اس لئے آیا ہوں کہ آپ ﷺ مجھے وہ چیز سکھائیں جو اللہ تعالیٰ کے ہاں میرے لئے نافع ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ! جب تو فجر کی نماز پڑھے تو تین مرتبہ یہ پڑھا کر سبحان الله العظيم وبحمده ۔تو جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے گا وہ تیرے لئے استغفار کرے گا۔

اور اے قبیصہ تو یہ کہا کر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (مسند احمد)

''اے اللہ میں آپ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہے اور آپ مجھ پر اپنا فضل فرمائیں اور مجھ پر اپنی رحمت فرمائیں اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرمائیں۔''

یہ وصیت طالب علم کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو

اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں۔ اور فرشتے اس کے عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں (یعنی اس کا احترام کرتے ہیں)۔ اور بے شک عالم کے لئے زمین و آسمان کی تمام چیزیں استغفار کرتی ہیں یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے لئے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔ اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسا کہ چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔

اور بے شک علما انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ علم کی میراث چھوڑتے ہیں۔ پس جس نے اس علم کو حاصل کیا اسے بڑا حصہ حاصل ہوا۔ (ابو داود)

حضرت صفوان بن مسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا اور آپ ﷺ مسجد میں سرخ چادر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس علم حاصل کرنے کے لئے آیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا:

مَرْحَبًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ ،اِنَّ طَالَبَ الْعِلْمِ تَحُفُّهُ الْمَلاَئِكَةُ بِأَجْنَحِتِهَا، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلَغُوا السَّمَآءَ الدُّنْيَا مِنْ مَحَبَّتِهِمْ لِمَا يَطْلُبُ (مسند احمد)

''طالب علم کو خوش آمدید! کیونکہ فرشتے طالب علم کو اپنے پروں کے جلو میں لے لیتے ہیں، اور وہ اس علم کی محبت کے سبب ایک دوسرے کے اوپر کھڑے ہو جاتے ہیں، حتیٰ کہ آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں۔

جناب ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو علم و ہدایت دے کر مجھے مبعوث فرمایا اس کی مثال اس بارش کی سی ہے جو

برستی تو ساری زمین پر ہے مگر زمین کا جوٹکڑا عمدہ ہوتا ہے پانی کو اپنے قلب وجگر میں جذب کر لیتا ہے، پھر اس سے طرح طرح کے چارے اور گھاس برآمد ہوتی ہے اور کچھ حصہ اس زمین کا ایسا ہوتا ہے جو بارش کے پانی کو اپنے اوپر روکے رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے (جس سے تالاب وغیرہ بنتے ہیں) اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے کہ وہ اس کو پیتے ہیں، اپنی کھیتوں اور باغات وغیرہ کو سیراب کرتے ہیں اور ایک حصہ زمین کا ایسا بنجر اور اجاڑ ہے کہ نہ پانی اوپر روک سکتا ہے نہ جذب کر سکتا ہے کہ گھاس وغیرہ ہی پیدا ہو۔ (گویا بارش اس پر ضائع ہوگئی) تا کہ نہ خود اسے فائدہ ہو نہ دوسرے کسی کو۔ ایسی ہی مثال اس شخص کی ہے جس نے میرے لائے ہوئے علم و ہدایت سے کچھ لیا، دین کی سوجھ بوجھ پیدا کی، اور تعلیم وتعلم کے ذریعے لوگوں کو نفع پہنچایا، اور یہ مثال اس شخص کے لیے بھی ہے جس نے علم وہدایت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا اور نہ اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت کو قبول کیا جو مجھے دے کر مبعوث کیا گیا۔

(مسلم)

نصیحت : ٤

مظلوم کی فریاد رسی کیا کرو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

المسلم اخوا لمسلم ، لا یظلمه ولا یسلمه، من کان فی حاجة اخیه کان الله فی حاجته، ومن فرج عن مسلم کربة فرج الله عنه بها کربة من کریب یوم القیامة، ومن ستر مسلما ستره الله یوم القیامة

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ظلم کے لئے کسی کے سپرد کرتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور جس نے اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت کو دور کیا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے مصیبت کو دور کرے گا۔ اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائیں گے۔''

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جس نے کسی مسلمان کی دنیاوی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت کو دور کیا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے مصیبت کو دور کرے گا۔ اور جس نے کسی مشکل زدہ پر آسانی کی اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا و آخرت میں آسانی فرمائیں گے۔ اور جس نے

کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت میں پردہ پوشی فرمائیں گے۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ اور جو شخص حصول علم کے راستے پر چلا تو اللہ تعالیٰ اس کا جنت کا راستہ آسان کریں گے۔ اور اللہ کے گھروں (مساجد) میں سے کسی گھر میں جب کوئی قوم جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتی ہے یا اس کی آپس میں ایک دوسرے کو تعلیم دیتی ہے تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور انہیں ملائکہ گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ ان کے سامنے کرتے ہیں جو اس کے سامنے ہوتے ہیں۔ اور جس کے عمل نے اسے پست کر دیا اس کا نسب اسے اونچا نہیں کر سکے گا۔

نصیحت : ۵

اللہ تعالیٰ کو سجدے کیا کرو

حضرت معدان بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثولان رضی اللہ عنہ سے ملا۔

میں نے کہا: مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتایئے کہ میں اس پر عمل کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل فرمادیں یا میں نے کہا مجھے اللہ کے محبوب ترین عمل کے بارے میں بتایئے۔

وہ خاموش رہے میں نے پھر پوچھا: وہ پھر خاموش رہے۔ میں نے تیسری مرتبہ پھر پوچھا:

تو انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سوال رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ کثرت سجود کو لازم پکڑو اس لئے کہ تیرے سجدے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور تیرا ایک گناہ معاف فرمائیں گے۔ (مسلم)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا:

جو بندہ بھی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس سجدہ کی وجہ سے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں پس تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔ (ابن ماجہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ومامن حالة يكون العبد عليها احب الى الله من ان يراه ساجدا يعفر وجهه فى الله

''بندے کی کوئی بھی حالت اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ محبوب نہیں کہ وہ اپنے بندے کو سجدے کی حالت میں دیکھے کہ وہ بندہ اپنے چہرے کو (ذلت کے ساتھ خشوع وخضوع کا مظاہرہ کرتے ہوئے) مٹی میں ملا رہا ہو۔''

(طبرانی فی الاوسط)

نصیحت : ٦

صدقہ دیا کرو

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے کعب ابن عجرہ! جنت میں وہ گوشت اور خون داخل نہ ہوگا۔ جس کی پرورش مالِ حرام سے ہوئی ہو آگ ہی اس کے لئے بہتر ہے۔ اے کعب بن عجرہ! لوگ دو طرح سے دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔

① کچھ جانے والے اپنے نفس کو چھڑانے اور آزاد کرانے والے ہیں۔

② کچھ جانے والے ایسے ہیں جو اپنے نفس کو قید کرنے والے ہیں۔ اے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نماز اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ اور روزہ گناہوں سے بچنے کے لئے ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو ایسے مٹاتا ہے جیسا کہ پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

(ابن حبان)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا، پھر آپ ﷺ نے ایک حدیث نقل فرمائی جس میں یہ بھی فرمایا! کیا میں تمہیں خیر کے دروازوں کے بارہ میں نہ بتاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا روزہ گناہوں کے لئے ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا!

ان الصدقة لتطفی عن اهلها حرالقبور، وانما يستظل

المؤمن یوم القیامة فی ظل صدقته

(اخبرجه الطبرانی فی الکبیر والبیهقی)

''بے شک صدقہ مصدقین سے قبروں کی گرمی کوختم کرتا ہے۔اور مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سایہ میں سایہ حاصل کرے گا۔''

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں صدقہ کے بارے میں بتایئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک صدقہ کرنے والے شخص کے لئے آگ سے پردہ ہے جو ثواب کی نیت رکھے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے۔ (طبرانی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا اتفاقاً اس زمانہ میں میرے پاس کچھ مال موجود تھا۔ میں نے کہا آج میرے پاس اتفاق سے مال موجود ہے اگر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کبھی بھی بڑھ سکتا ہوں تو آج بڑھ جاؤں گا۔ یہ سوچ کر خوشی خوشی میں گھر گیا اور جو کچھ بھی گھر میں موجود تھا اس میں سے آدھا لے آیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا چھوڑ آیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر کیا چھوڑ آئے۔ میں نے عرض کیا آدھا چھوڑ آیا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جو کچھ رکھا تھا سب لے آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ابوبکر گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا۔ انہوں نے فرمایا ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو چھوڑ آیا یعنی اللہ اور اس کے رسول پاک ﷺ کے نام کی برکت، ان کی رضا اور خوشنودی چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کبھی نہیں بڑھ سکتا۔

نصیحت : ۷

چاشت کی دو رکعتیں پڑھو
اور ہر مہینہ میں تین دن کے روزے رکھو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! مجھے میرے دوست نے نصیحت کی کہ میں ہر ماہ میں تین دن روزے رکھوں اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں اور سونے سے پہلے وتر پڑھوں۔ (متفق علیه)

حضرت ابن خزیمہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے! مجھے میرے دوست نے تین چیزوں کی نصیحت کی کہ میں انہیں نہ چھوڑوں۔ یہ کہ میں وتر سے پہلے نہ سوؤں اور یہ کہ میں چاشت کی دو رکعتیں نہ چھوڑوں بے شک یہ عبادت گزاروں کی نماز ہے اور ہر ماہ میں تین روزے رکھنا نہ چھوڑوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

صوم ثلاثة ایام من کل شهر صوم الدهر کله (بخاری، مسلم)

''ہر ماہ میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنا ہے۔''

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

''تم میں سے ہر ایک شخص صبح کے وقت اپنے ہر عضو کی طرف سے صدقہ کیا کرے۔ پس ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، امر بالمعروف صدقہ ہے، نہی عن المنکر صدقہ ہے اور ان سب کی طرف سے چاشت کی

دو رکعتیں کافی ہیں۔ (مسلم)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جس نے ہر ماہ کے تین دن کے روزے رکھے اس نے تمام زمانے کے روزے رکھے اللہ تعالیٰ نے اس بات کی تصدیق اپنی کتاب میں نازل فرمائی ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا [سورۃ الانعام: ۱٦٠]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے روزوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تم ایام بیض کو لازم پکڑ لو یعنی ہر ماہ تین تین دن (یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ قمری تاریخ کو)۔ (طبرانی فی الاوسط)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر ماہ میں سے تین دن کے روزے رکھنا تمام زمانے کے روزے رکھنا ہے۔ یعنی ایام بیض کا تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کی صبح کا۔ (نسائی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

کان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر ايام البيض في حضر ولا سفر

''رسول اللہ ﷺ نے ایام بیض کے روزے نہ کبھی حضر میں ترک فرماتے اور نہ کبھی سفر میں۔''

نصیحت : ۸

صلوۃ التسبیح پڑھو

حضور اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے چچا حضرت عباس ؓ سے فرمایا:

اے عباس! اے میرے چچا میں تمہیں ایک عطیہ دوں؟ ایک بخشش کروں، ایک چیز بتاؤں؟ تمہیں دس چیزوں کا مالک بناؤں؟ جب تم اس کام کو کرو گے تو حق تعالیٰ شانہ تمہارے سب گناہ پہلے اور پچھلے، پرانے اور نئے، غلطی سے کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، چھپ کر کیے ہوئے اور کھلم کھلا کیے ہوئے سب ہی معاف فرمادیں گے۔ وہ کام یہ ہے کہ چار رکعت نفل (صلوۃ التسبیح کی نیت باندھ کر) پڑھو۔ اور ہر رکعت میں جب الحمد لله اور سورۃ پڑھ چکو تو رکوع سے پہلے سبحان الله والحمد الله لا اله الا الله والله اکبر پندرہ مرتبہ پڑھو، پھر جب رکوع کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو سبحان الله والحمد الله لا اله الا الله والله اکبر پھر جب رکوع سے کھڑے ہو تو دس مرتبہ پڑھو پھر سجدہ کرو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو پھر سجدے سے اٹھ کر بیٹھو تو دس مرتبہ اس میں پڑھو پھر جب دوسرے سجدہ میں جاؤ تو دس مرتبہ اس میں پڑھو پھر جب دوسرے سجدہ سے اٹھو تو دوسری رکعت میں کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھو۔ ان سب کی میزان پچھتر ہوئی۔ اسی طرح ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) دفعہ ہوگا اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ لیا کرو۔ یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لو۔ (ابوداؤد)

نصیحت : ۹

اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو

حضرت ابو الفضل ﷜ العباس بن عبد المطلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسی چیز تعلیم کریں جس کا میں اللہ تعالیٰ سے سوال کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو۔

میں چند دن ٹھہرنے کے بعد پھر دوبارہ خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں جس کا میں اللہ سے سوال کروں! آپ ﷺ نے فرمایا:

یا عباس یا عم رسول الله ، سلوا الله العافية فی الدنيا والاخرة

''اے عباس اے اللہ کے رسول ﷺ کے چچا اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کیا کرو۔'' (ترمذی)

ہم یہاں چند مسنون دعائیں ذکر کرتے ہیں جو آپ ﷺ سے منقول ہیں اور آپ ﷺ نے اپنے صحابہ ﷢ کو سکھائی ہیں۔

حضرت ابن عمر ﷜ سے مروی ہے کہ بہت کم ایسا ہوا کہ آپ ﷺ مجلس سے کھڑے ہوئے ہوں اور یہ دعائیں اپنے صحابہ ﷢ کے لیے نہ مانگی ہوں۔ دعا:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِه جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِه عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا، وَلَاتَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَهَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (اخرجه الترمذی)

''اے اللہ ہمیں اپنا اتنا خوف عطا فرما جو ہمارے اور آپ کی نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی اتنی اطاعت عطا فرما جو ہمیں آپ کی جنت تک پہنچا دے، اور ایسا یقین عطا فرما جس کے سبب دنیا کے مصائب ہمارے لئے آسان ہو جائیں، اے اللہ! آپ ہمیں ہماری سماعت، بصارت اور ہماری قوت سے فائدہ عطا فرمایئے، جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں اور اے اللہ تو اس کو ہمارا وارث بنا اور جو ہم پر ظلم کرے تو ہمارے خون کا بدلہ اس پر لازم کر دے اور اس شخص کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما جو ہمارے ساتھ دشمنی رکھے اور دنیا کو ہمارا مقصد عظیم نہ بنا اور نہ ہی مقصودِ علم اور ہم پر کسی ظالم کو مسلط نہ فرما۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من سره ان يستجيب الله له عند الشدائد والكرب فليكثر الدعاء فى الرخاء (ترمذی)

''جو شخص یہ چاہتا ہے کہا اللہ تعالیٰ سختی اور تکلیف کے وقت اس کی دعا قبول فرمائیں تو اس کو چاہیے کہ وہ فراخی میں کثرت سے دعا کرے۔''

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

''اے اللہ میں تجھ سے ہدایت ،تقویٰ ، پاک دامنی اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔'' (مسلم)

حضرت طارق بن اشیم الاشجعی صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی مسلمان ہوتا تو آپ ﷺ اسے نماز سکھاتے پھر اسے حکم دیتے کہ وہ یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ (مسلم)

''اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے پاک دامنی عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔''

ایک اور روایت میں حضرت طارق بن اشیم الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا:

یارسول اللہ ﷺ جب میں دعا کروں تو کیا کہوں؟ تو میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا کر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (مسلم)

''اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے پاک دامنی عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔''

پھر فرمایا اس لئے کہ اس دعا، میں تیرے لئے دنیا وآخرت دونوں جمع ہو جائیں گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جس میں میرے معاملے کی عزت ہے اور میری دنیا کی

اصلاح فرما جس میں میرا رزق ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جس میں مجھے لوٹنا ہے اور میری بھلائی کے لئے میری عمر کو زیادہ فرما اور موت کو ہر شر سے میرے لئے آسان بنادے۔ (مسلم)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بہت سی دعائیں فرمائیں ہمیں ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہیں۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے بہت زیادہ دعائیں تعلیم فرمائیں ہمیں ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتادوں جو ان سب کی جامع ہو؟

اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

''اے اللہ! میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے نبیؐ نے آپ سے مانگی اور میں آپ کی ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نبیؐ نے پناہ مانگی۔ تجھ سے ہی مدد چاہی جاتی ہے، تیری طرف ہی پر لوٹنا ہے۔ اور نہیں ہے کوئی جائے پناہ اور نہ کوئی قوت ماسوائے اللہ تعالیٰ کے۔''

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

وَالْمَمَاتِ وَفِی روایة وضَلْعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))

''اے اللہ! میں تجھ سے عاجز ہو جانے اور سستی و کاہلی اور بزدلی، نیز بڑھاپے اور بخل سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور عذاب قبر، نیز موت و زندگی کے فتنوں سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور ایک روایت میں قرض کی شدت اور لوگوں کے حاوی آ جانے سے پناہ کی طلب بھی مذکور ہے!''

(مسلم)

نصیحت : ۱۰

روزے رکھا کرو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کسی عمل کا حکم کیجئے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

علیك بالصوم، فانه لا بدل له

''تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم روزے رکھو! کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں۔''

میں نے عرض کیا!

یا رسول اللہ ﷺ مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا

''تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم روزے رکھو اس لئے کہ بے شک اس کا کوئی بدل نہیں''۔

میں نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کسی عمل کا حکم کیجئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم روزے رکھو اس لئے کہ بے شک اس کا کوئی بدل نہیں۔'' (نسائی)

ایک روایت میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: مجھے کسی نافع کام کا حکم کیجئے آپ ﷺ نے

فرمایا:''روزہ رکھو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔'' (نسائی)

جب کہ ایک روایت میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ: مجھے کسی ایسے عمل کا حکم کیجئے جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔آپ ﷺ نے ارشادفرمایا:

''تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم روزے رکھا کرو! اس لئے کہ اس کا کوئی مثل نہیں۔'' (ابن حبان)

پس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دن کے وقت کبھی دھواں نہیں دیکھا گیا۔ مگر یہ کہ کوئی مہمان آ جاتا۔

ہمیں مذکورہ ذیل حدیث میں بھی غور کرنا چاہیے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہے کہ آپؐ نے ارشادفرمایا:

مامن عبدیصوم ومافی سبیل الله تعالیٰ الا باعد الله بذلك اليوم وجهه عن النار سبعين خريفاً (بخاری)

''جوشخص بھی ایک دن کا روزہ رکھتا ہے یا ایک دن اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس کو اس دن جہنم سے ستر (۷۰) سال (کی مسافت کے بقدر) دور کر دیتا ہے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کہ آدمی کا ہر عمل روزہ کے سوا اس کے لیے ہے کیونکہ روزہ میرے لیے ہے لہٰذا میں اس کا خصوصی بدلہ دوں گا۔اور وہ بمنزلہ ڈھال کے ہے۔لہٰذا تم میں سے جس دن کسی کا روزہ ہو تو اسے چاہیے کہ بیہودہ اور فحش کلام سے بچے، ہنگامہ آرائی نہ کرے، کوئی دوسرا گالی بکے یا آمادۂ فساد ہو تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بد بو کی قدر اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ ہے۔ روزہ دار کو دو طرح کی فرحت حاصل ہوگی۔ افطار کے وقت ایک فرحت حاصل ہوگی اور جب قیامت میں اپنے رب سے ملے گا تو روزہ کی وجہ سے وہاں بھی فرحت حاصل ہوگی۔ (بخاری، مسلم)

بخاری کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس نے اپنی بھوک پیاس اور نفسانی خواہشات میری خاطر ترک کر دیں اور میرے لیے روزہ رکھا۔ میں ہی اس کا (خصوصی) بدلہ دوں گا، عام نیکی کا بدلہ دس گنا ہوتا ہے۔

مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ آدمی کے ہر عمل کا بدلہ بڑھا چڑھا کر ملتا ہے نیکی کا بدلہ دس گنا سے سات سو گنا تک ہوگا (لیکن روزہ ایسی نیکی ہے جس کے متعلق) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ وہ تو میرے لیے خاص ہے اور میں ہی اس کا (خصوصی) بدلہ دوں گا۔ کیونکہ اس نے اپنی خواہشات اور کھانا پینا میری خاطر ترک کر دیا۔ روزہ دار کو دو وقت فرحت نصیب ہوتی ہے ایک روزہ افطار کے وقت اور دوسری فرحت اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

روزہ کی وجہ سے منہ میں پیدا ہونے والی بد بو کی قدر اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ ہے۔

نصیحت : ۱۱

توبہ کرتے رہا کرو

حضرت اغر بن یسار المزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یاایھاالناس تو بوا الی اللہ واستغفروہ،فانی اتوب فی الیوم مائۃ مرۃ (مسلم)

''اے لوگو توبہ اور استغفار کرتے رہا کرو! بے شک میں ایک دن میں سو(۱۰۰)مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا:

واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ (بخاری)

''اللہ کی قسم! بے شک میں ایک دن میں (۷۰) ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔''

حضرت ابوحمزہ انس بن مالک الانصاری رضی اللہ عنہ جو کہ آپ ﷺ کے خادم تھے ان سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص کی بہ نسبت زیادہ خوش ہوتے ہیں جس کا تم میں سے اونٹ گم ہو جائے اور پھر بے آب وگیاہ چٹیل میدان میں مل جائے۔ (بخاری ومسلم)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس

شخص کی بہ نسبت زیادہ خوش ہوتے ہیں جو تم میں سے سواری پر بے آب و گیاہ چٹیل میدان میں تھا اور پھر اس کی سواری گم ہوگئی اور اس پر اس کے کھانے پینے کا سامان لدا ہوا تھا۔ حتی کہ یہ شخص اپنی سواری سے مایوس ہو کر درخت کے سائے میں اس سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا پس اچانک اس کی سواری اس کے پاس کھڑی تھی اس نے اس کو لگام سے پکڑا پھر خوشی کی شدت کی وجہ سے کہا ''اے اللہ تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا خدا ہوں۔ بلاشبہ اس نے خوشی کی شدت کی وجہ سے غلطی کی۔ (مسلم)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ان اللہ تعالیٰ یبسط یدہ باللیل یتوب مسیُٔ النہار، ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیٔ اللیل، حتی تطلع الشمس من مغربہ (مسلم)

''بے شک اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تا کہ دن میں

گناہ کرنے والا شخص توبہ کر لے۔ اور دن میں اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تا کہ رات میں گناہ کرنے والا شخص توبہ کر لے۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا (اور اللہ تعالیٰ یونہی کرتے رہیں گے)۔''

حضرت ابوسعید بن مالک بن سنان خدری رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سے پہلی گزرنے والی اقوام کے کسی شخص نے ننانوے آدمی قتل کیے۔ اور لوگوں سے پوچھا اس زمانہ میں روئے ہستی پر کون بہت بڑا عالم فاضل ہے؟ لوگوں نے ایک راہب کے متعلق بتایا، وہ اس کے پاس گیا اور پوچھا کہ میں ننانوے آدمی قتل کر چکا ہوں کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے کہا نہیں۔ اس نے راہب کو قتل کر دیا اور مقتولین کی تعداد پوری سو ہوگئی۔ پھر پوچھا روئے زمین پر اب کون عالم ہے؟ تو اسے ایک عالم کا پتہ بتایا گیا وہ ان کے پاس گیا اور کہا کہ میں سو افراد قتل کر چکا ہوں کیا میری

توبہ کی کوئی صورت ہے؟ عالم نے کہا کیوں نہیں۔ تمہارے اور تمہاری توبہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں۔ تم فلاں جگہ چلے جاؤ! وہاں اللہ کے کچھ بندے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں تم بھی ان کے ساتھ اللہ کی عبادت میں مصروف ہو جاؤ اور اپنے وطن لوٹنے کا خیال دل سے نکال دو کہ وہ سرزمین بدی کا گہوارہ ہے۔ وہ شخص بتائے ہوئے پتہ پر روانہ ہو گیا۔ اور راہ ہی میں تھا کہ موت آ گئی۔ اب رحمت وعذاب کے فرشتوں میں باہم تنازع ہوا کہ اس کی روح کون قبض کرے۔ ملائکہ رُحمت کا کہنا تھا کہ یہ دل سے توبہ کر کے اور خدا سے لو لگا کر آیا تھا۔ مگر فرشتگانِ عذاب کہہ رہے تھے کہ اس نے تو زندگی بھر نام کو بھی کوئی نیکی نہیں کی۔ اس تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لیے ایک فرشتہ خوبصورت آدمی کی شکل میں ان کے پاس آیا جس کو انہوں نے ثالث مان لیا۔ تو اس نے کہا زمین کی پیمائش کرو! یہ جس زمین کے قریب ہو انہیں میں اس کا شمار کر لو۔

زمین کی پیمائش کی گئی تو نیک لوگوں سے اس کا فاصلہ قریب نکلا لہٰذا فرشتگانِ رحمت اس کی روح لے گئے۔

صحیح کی ایک روایت میں ہے کہ نیک لوگوں کی طرف اس کا فاصلہ بقدر ایک بالشت قریب نکلا۔ اس لیے اس کو بھی ان ہی میں شمار کر لیا گیا۔ صحیح ہی کی ایک روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اول اللہ تعالیٰ نے بروں کی زمین سے کہا تو اپنا فاصلہ بڑھا لے اور اچھوں کی زمین کو حکم ہوا تو فاصلہ کم کر لے اس کے بعد زمین کی پیمائش کا حکم دیا گیا تو وہ شخص اچھوں کی زمین سے بقدر ایک بالشت نزدیک نکلا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ وہ شخص مرتے مرتے سینہ کے بل سرک کر بروں کی زمین سے دور ہو گیا تھا۔

نصیحت : ۱۲

ارکان اسلام پر عمل کرتے رہو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا۔ ایک دن میں صبح کے وقت آپ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ میں نے عرض کیا:

یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تو نے بہت بڑا سوال کیا ہے۔ یہ اسی پر آسان ہے جس پر اللہ تعالیٰ آسان کر دے ''تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کر! اور کسی چیز میں اس کا شریک نہ ٹھہرا، اور نماز قائم کر، اور زکوٰۃ ادا کر! اور رمضان کے روزے رکھ، اور بیت اللہ کا حج کر پھر فرمایا: کیا میں تجھے بھلائی کے دروازے نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا:

یارسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے اور صدقہ اور رات کی نماز تیری خطاؤں کو اس طرح ختم کر دے گی جس طرح پانی آگ کو ختم کر دیتا ہے پھر آنحضرت ﷺ نے یہ ارشاد باری تعالیٰ تلاوت فرمایا:

تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ○ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ [السجدہ: ۱۶،۱۷]

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے اسلام کی بنیاد، اس کا ستون اور اس کی چوٹی نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ کیوں نہیں۔

آپ ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:
خود کو اس سے بچا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ: کیا جو باتیں ہم آپس میں کرتے ہیں اس کے بارہ میں بھی مواخذہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ثکلتك امك۔ ''تیری ماں تجھے بوجھ سمجھے۔'' (ترمذی)

لوگوں کو زبان سے دوسروں کے بارے میں باتیں کرنے کی وجہ ہی سے منہ کے بل جہنم ڈالا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان الصدق یهدی الی البر وان البر یهدی الی الجنة وان الرجل یصدق حتی یکتب عندالله صدیقا وان الکذب یهدی الی الفجور وان الفجور یهدی الی النار وان الرجل لیکذب حتی یکتب عندالله کذابا (بخاری، مسلم)

یقیناً سچ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے۔ اور بھلائی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور جو شخص ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا نام صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔
اور جھوٹ یقیناً گناہ کے راستے پر لگا دیتا ہے اور گناہ دوزخ میں پہنچا دیتا ہے۔ اور جب آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا جھوٹا شمار کر لیا جاتا ہے۔

نصیحت : ۱۳

والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا کون حقدار ہے آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں اس نے پھر عرض کیا پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا باپ۔ (بخاری و مسلم)

ایک اور روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ میرے اچھے سلوک کا کون حقدار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیرا باپ پھر تیرے قریبی رشتہ دار جو جتنا قریب ہے وہ اتنا ہی حقدار ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے، اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جس شخص نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

سألت النبی صلی الله علیه وسلم : أی العمل أحب إلی الله تعالیٰ قال: الصلوة علی وقتها قلت : ثم أی؟ قال: برالوالدین قلت ثم أی؟ قال: الجهاد فی سبیل الله (متفق علیه)

میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کیا: اس کے بعد کونسا؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک، میں نے عرض کیا پھر اس کے بعد! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ (بخاری، مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لا یجزی ولد والدا الا ان یجده مملوکا فیشتریه فیعتقه

(مسلم)

''کوئی لڑکا اپنے باپ (کے احسانات) کا بدلہ نہیں چکا سکتا۔ مگر وہی جو اپنے باپ کو غلامی کی حالت سے چھڑا کر آزاد کر دے۔''

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا میں آپ ﷺ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ جس کے اجر کی امید اللہ تعالیٰ سے رکھتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیرے ماں باپ میں سے کوئی زندہ ہے؟ وہ کہنے لگا جی ہاں دونوں زندہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کا طالب بھی ہے؟ کہنے لگا جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا اپنے ماں باپ کے پاس لوٹ جا اور اچھی طرح ان کی خدمت کر۔ (بخاری، مسلم)

نصیحت : ١٤

نماز کی حفاظت کرو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن نماز کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ جو اس کی حفاظت کرے گا یہ اس کے لئے قیامت کے دن نور و دلیل اور نجات کا ذریعہ ہوگی۔ اور جو اسکی حفاظت نہیں کرے گا اس کے لئے نہ کوئی نور ہوگا نہ حجت ہوگی اور نہ نجات کا سبب اور اس کا حشر قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (مسند احمد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پر معراج کی رات پچاس نمازیں فرض کی گئی پھر پانچ (۵) بنادی گئی پھر اللہ کی طرف سے ندا آئی اے محمد ﷺ میرے ہاں بات کو تبدیل نہیں کیا جاتا۔ بے شک آپ کے لئے ان پانچ میں پچاس کا اجر ہے۔ (بخاری، مسلم)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے آپ کی امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے خود سے وعدہ کیا ہے کہ جو انہیں وقت پر ادا کرے گا میں اس کو جنت میں داخل کردوں گا اور جو انہیں ادا نہیں کرے گا میرا اس سے کوئی وعدہ نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو اور وہ ہر روز اس میں پانچ مرتبہ غسل

کرے تو کیا اس (کے جسم) پر میل باقی رہے گا؟ صحابہ نے عرض کیا بالکل میل کچیل باقی نہیں رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے خطائیں معاف فرما دیتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

حضرت عمر بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا انہوں نے لوٹا منگوایا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آ جائے اور وہ اچھی طرح وضو کرے اور خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرے تو وہ نماز اس کے لئے گزشتہ تمام گناہوں کا کفارہ ہوگی مگر یہ کہ گناہ کبیرہ کیا جائے (کیونکہ وہ توبہ سے ہی معاف ہوتا ہے)۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الصلوات الخمس والجمعة الى الجمعة كفارة لو بينهن ما لو تغش الكبائر (مسلم)

''نمازِ پنجگانہ اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک (کی ادائیگی) اس دورانیے کا کفارہ ہے، جب تک کبائر میں ملوث نہ ہوا جائے۔''

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان فرماتے ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز بھی جماعت کے ساتھ ادا کی تو گویا کہ اس نے تمام رات قیام کیا۔ (مسلم)

اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح اور عصر کی نماز ادا کی وہ جنت میں داخل ہوگیا۔ (بخاری، مسلم)

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من صلی الصبح فھو فی ذمۃ اللہ فانظریا ابن أدم لایطلبنک اللہ من ذمتہ بشیء (مسلم)

''جو شخص صبح (فجر) کی نماز پڑھ لیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ (حفاظت) میں آجاتا ہے۔ سوائے فرزند آدم! دیکھ اللہ تعالیٰ کہیں تجھ سے اپنی حفظ و امان میں آجانے سے متعلق کوئی باز پرس نہ کرلے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یتنعا قب فیکم ملائکۃ بالیل و ملائکۃ بالنھار ویجتعون فی صلوۃ الصبح و صلوۃ العصر ثم یعرج الذین باتوا فیکم فیسألھم اللہ۔ و اعلم بھم کیف ترکتہ بعبادی؟ فیقولون ترکنا ھو وھم یصلون، واتیناھم وھم یصلون (بخاری، مسلم)

''رات اور دن کے فرشتے نوبت بہ نوبت تمہارے پاس آتے ہیں، ان کا اجتماع صبح (فجر) کی نماز اور عصر کی نماز کے وقت ہوتا ہے جب رات والے فرشتے واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ باوجودیکہ خود بخوبی واقف ہیں پھر بھی فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ میرے بندوں کو کس مشغلہ میں مصروف چھوڑ کر آرہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ جب ہم آئے تو وہ نماز میں مصروف تھے اور جب ہم گئے تھے تب بھی انہیں نماز پڑھتے پایا۔''

نصیحت : ۱۵

حسن اخلاق سے پیش آؤ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن کے میزان میں قیامت کے دن حسن اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اور اللہ فحش گواور فضول گو سے ناراض ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے کہ جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں اور تم میں سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والا وہ شخص ہوگا جس کے اخلاق تم میں سب سے اچھے ہوں گے۔ اور میں قیامت کے دن سب سے زیادہ ناراض اس پر ہوں گا اور مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ شخص ہوگا جو بتکلف اور بنا بنا کر باتیں کرنے اور تکبر کرنے والا ہو۔ (ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ:

ما مست دیباجاً ولا حریراً الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا شمَمْتُ رائحۃ قط اطیب من رائحۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولقد خدمت رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم عشر سنین فما قال لی قط اف ولا قال لشی ء فعلته لم فعلته؟ ولا لشئ لم افعله الا فعلت کذا۔

(بخاری، مسلم)

میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ریشم وحریر کو بھی محسوس نہیں کیا۔ اور نہ آپ ﷺ کی خوشبو سے زیادہ مجھے کوئی خوشبو اچھی لگی۔ اور میں نے دس سال متواتر آپ ﷺ کی خدمت انجام دی اس پورے عرصہ میں آپ ﷺ نے مجھے اف تک نہ کہا جو کام میں کر دیتا اس کے متعلق کبھی یہ نہیں کہا یہ کیوں کیا؟ اور جو کام میں نہ کرتا اس کے متعلق کبھی نہ فرمایا کہ تو نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا: وکان یقول: ان من خیارکم احسنکم اخلاقا

(بخاری، مسلم)

''کہ رسول اللہ ﷺ دانستہ اور نہ نادانستہ کوئی برا کلمہ منہ سے نہ نکالتے تھے اور نہ ہی اسے پسند فرماتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یقیناً تم میں سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔''

نصیحت :۱٦

نماز کے بعد یہ دعا کیا کرو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ کی قسم میں بھی آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات ضرور کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

''اے اللہ اپنے ذکر شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔'' (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس (۳۳) مرتبہ سبحان اللہ تینتیس (۳۳) مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس (۳۳) مرتبہ اللہ اکبر کہے گا یہ ننانوے (۹۹) ہو گئے اور پھر سو پورا کرنے کے لئے یہ الفاظ کہے گا:

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مسلم)

''تو اس کی تمام خطائیں معاف کر دی جائیں گی اگر چہ سمندر کی جھاگ

کے برابر ہوں۔"

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

"اے اللہ! میں بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بری ترین عمر انتہائی بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے فتنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔" (بخاری)

ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میرے پاس سے فجر کی نماز کے وقت نکلے اور میں اپنی جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھی پھر آپ ﷺ چاشت کے وقت تشریف لائے اور میں اسی جگہ بیٹھی ہوئی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب سے میں تمہارے پاس گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں:

آپ ﷺ نے فرمایا!

قَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءَ نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (اخرجه مسلم)

"تحقیق جو میں نے تمہارے بعد چار کلمات ادا کئے ہیں اگر ان کا وزن

اس تمام کے ساتھ کیا جائے جو تم نے آج پڑھا ہے تو ان کلمات کا وزن
اس تمام سے بڑھ جائے گا۔''

وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاء نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من صلوته استغفر ثلاثاً، وقال: اللهم انت السلام، ومنك السلام تباركت يا ذاالجلال والاكرام قيل للاوزاعى وهو احد رواة الحديث، كيف الاستغفا ....

نماز سے فارغ ہو کر رسول اللہﷺ تین مرتبہ استغفار فرماتے اور یہ کلمات پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

''اے اللہ آپ سراپا سلامتی ہیں۔ سلامتی آپ ہی سے مل سکتی ہے، اے جلال وعزت کے مستحق آپ ہی کی ذات منبع برکت ہے۔''

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ جو اس روایت کے ایک راوی ہیں سے پوچھا گیا: کہ آپﷺ استغفار کس طرح فرماتے تھے؟

انہوں نے کہا: ان کلمات کے ساتھ (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ)۔

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

ان رسـول الـله صلى الله عليه وسلم كان اذا فرغ من الصلوة وسلم قال : لا الـه الا الـلـه وحده لا شريك له، له الملك وله الـحمد وهو على كل شى ء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطى لما منعت ولا ينفع ذاالجد منك الجد۔(بخاری، مسلم)

رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہو جاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا اِلٰـه اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ہر چیز اس کی ملکیت ہے۔ اور ساری حمد کا مستحق بھی وہی ہے۔ اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

نصیحت : ۱۷

اللہ کا ذکر کرتے رہا کرو

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا! یارسول اللہ ﷺ میرے لئے اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں آپ ﷺ مجھے کسی ایسی چیز کا حکم دیجئے جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا!

لایزال لسانك رطبامن ذکر الله

''تمہاری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے۔'' (ترمذی)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ مجاہدین میں سے کون زیادہ اجر والا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا!

اکثرهم لله تبارك وتعالیٰ ذکراً

''جو ان میں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو۔''

انہوں نے پوچھا: نیک لوگوں میں سے کون زیادہ اجر والا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہو۔

پھر اس نے نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ ان سب کا ذکر کیا۔

آپ ﷺ نے تمام کے بارے میں فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہو۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا! اے ابوحفص رضی اللہ عنہ ذاکرین (ذکر کرنے والے) تو ساری بھلائی لے گئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ (مسند احمد)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

مثل الذی یذکر به والذی لا یذکره مثل الحی والمیت

(بخاری)

''اپنے رب کے ذکر میں مشغول اور اپنے رب کے ذکر سے غافل کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

اور مسلم کی روایت میں یہ ہے کہ:

مثل البیت الذی یذکرالله فیه والبیت الذی لا یذکر الله فیه مثل الحی والمیت

''جس گھر میں اللہ کا ذکر ہوتا ہو اور جو گھر اس سے محروم ہو ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یقول الله تعالیٰ ؛ انا عندظن عبدی بی ، وانا معه اذا ذکرنی ، فان ذکر فی نفسه ذکرته فی نفسی وان ذکرنی فی ملاء ذکرته فی ملاء خیر منهم۔ (بخاری ،مسلم)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: میرا تعلق اپنے بندے سے اس کے گمان کے مطابق ہے جو وہ میرے متعلق رکھے ہوتا ہے۔ اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں۔

اور اگر وہ میرا ذکر مجمع میں کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر ایسے مجمع میں کرتا ہوں جو اس کے مجمع سے کہیں بہتر ہے۔ (یعنی فرشتوں کا مجمع) (بخاری، مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے یہ روایت بھی مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

سبق المفردون قالوا وما المفردون یا رسول اللہ قال

"الذاکرون اللہ کثیرا والذاکرات

"مفردون" بازی لے گئے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ مفردون کون ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔"

(مسلم)

نصیحت : ۱۸

اپنے نفس کی اصلاح کرو

حضرت زید ابوالخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا! یارسول اللہ ﷺ مجھے بتایئے کہ اللہ تعالیٰ جس چیز کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اس کی کیا علامت ہوتی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: اے زید! تیری صبح کے وقت کیا حالت تھی؟ میں نے عرض کیا! مجھے بھلائی اچھی لگ رہی تھی اور اس بھلائی کے کرنے والے بھی۔ اور اگر میں اس کے کرنے پر قدرت رکھتا تو میں اس کے کرنے میں جلدی کرتا، اور اگر وہ مجھ سے فوت ہوجاتی تو میں غمگین ہوتا اور اس کی طرف رجوع کرتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: پس یہ وہی علامت ہے اس شخص کے لئے جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرمائیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کا تیرے لئے اس کے علاوہ کا ارادہ ہوتا تو وہ تجھے وہ چیز عطا کر دیتا۔ (رزین)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

اربع من سنن المرسلین الحیاء والتعطر، والنکاح، والسواك

(ترمذی)

''رسولوں کی سنتوں میں سے چار سنتیں یہ ہیں:

①	حیاء	②	خوشبو، عطر لگانا
③	نکاح کرنا	④	مسواک کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: کیا میں نہ بتادوں کہ تم میں سے بہترین کون ہے اور بدترین کون ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خیرکم من یرجی خیرہ ویؤمن شرہ ،وشرکم من لایرجیٰ خیرہ ولا یومن شرہ (ترمذی)

''تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے محفوظ رہا جائے ،اورتم میں سے بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ رکھی جائے اوراس کے شر سے محفوظ نہ رہا جائے۔''

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

من طال عمرہ وحسن عملہ

''جس کی عمر لمبی ہواوراس کے اعمال اچھے ہوں۔''

پھر کہا گیا کہ لوگوں میں سے برا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

من طال عمرہ وساء عملہ (ترمذی)

''جس کی عمر لمبی ہواوراس کے اعمال برے ہوں۔''

نصیحت : ۱۹

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور گناہوں سے بچو

حضرت ام انس رضی اللہ عنہا نے عرض کیا! یا رسول اللہ ﷺ مجھے نصیحت فرمایئے!

آپ ﷺ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دو، بے شک یہ افضل ترین ہجرت ہے اور فرائض پر عمل کرو بے شک یہ افضل ترین جہاد ہے، اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو بے شک تم اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے ذکر سے زیادہ محبوب عمل پیش نہیں کر سکتیں۔ (طبرانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے۔ اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ پس اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت کے سامنے اسے یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ بالشت بھر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ذراع (ایک ہاتھ) اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک ذراع کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک باع (دو ہاتھ) اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چل کے آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر متوجہ ہوتی ہے۔ (بخاری)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت پر گذرے۔

آپ ﷺ نے استفسار فرمایا: کس لیے بیٹھے ہو؟

میں نے عرض کیا: ہم اللہ کے ذکر اور اس کی تعریف کے لئے بیٹھے ہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کے لئے ہدایت دی اور اسلام کے ذریعے ہم پر احسان فرمایا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم اس کے علاوہ کوئی وجہ نہیں؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کی قسم! اس کے علاوہ اور کوئی وجہ نہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: میں نے تم پر تہمت کی وجہ سے ہرگز حلف نہیں لیا، لیکن جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے مطلع کیا کہ اللہ رب العزت تمہاری وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر فرما رہے ہیں۔ (مسلم)

نصیحت : ۲۰

فجر کی دو سنتیں پڑھا کرو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا:

یارسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتلایئے جس کے ذریعے اللہ مجھے منتفع فرمائیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو سنتوں کو لازم پکڑلو کیونکہ ان میں فضیلت ہے۔

(طبرانی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک روایت میں ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا فجر کی پہلی دو رکعتوں کو نہ چھوڑو کیونکہ ان میں عطایا ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

رکعتاالفجر خیر من الدنیا ومافیها (مسلم)

''فجر کی دو سنتیں دنیا و مافیھا سے بہتر ہیں۔ اور مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

ان النبی صلی الله علیه وسلم کان لا یدع اربعا قبل الظهر ورکعتین قبل الغراۃ (بخاری)

''کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں اور صبح فجر سے پہلے دو رکعتیں کبھی نہیں چھوڑیں۔''

یہ روایت بھی ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی شیء من النوافل اشد تعاھدا منه علی رکعتی الفجر

''رسول اللہ ﷺ نوافل میں صبح کی سنتوں جیسی پابندی کسی اور نفلی نماز میں نہ فرماتے۔''

حضرت ابوعبداللہ بلال بن رباح رضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ میں صبح کی نماز کی اطلاع دینے ایک دن پہنچا تو ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کچھ باتیں دریافت کیں۔ میں ان کو بتاتا رہا اور جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ کافی روشنی پھیل گئی ہے۔ تب میں نے حضور ﷺ کو اطلاع کی کہ جماعت تیار ہے، جب آپ ﷺ باہر تشریف نہ لائے تو دوبارہ اطلاع دی، تب بھی (حسب عادت) آپ ﷺ تو بروقت حاضر ہو گئے۔ مگر ام المؤمنین نے مجھ سے کچھ باتیں پوچھیں اس میں دیر ہو گئی، اور صبح کی روشنی کافی پھیل گئی۔ آپ ﷺ مسجد میں کچھ دیر سے تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں فجر کی دو سنتیں پڑھ رہا تھا۔

میں نے عرض کیا: اس وقت تو اچھا خاصا اجالا پھیل گیا تھا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے زیادہ بھی اگر روشنی پھیل جاتی تب بھی میں ان رکعات کو ادا کرتا، اطمینان سے پڑھتا اور خوب اچھی طرح پڑھتا۔ (ابوداؤد)

نصیحت : ۲۱

دوران نماز دائیں بائیں التفات نہ کریں

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التفات فى الصلوة فقال:"هو اختلاس يختلسه الشيطان من صلوة العبد

(بخاری)

''کہ میں نے رسول اللہ سے دریافت کیا کہ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ یہ شیطان کا اچکنا ہے جو وہ بندہ کی نماز سے اچک لیتا ہے۔''

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يا بنى اياك والالتفات فى الصلاة فان الالتفات فى الصلاة هلكة (ترمذی)

''میرے بیٹے! نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچو۔ اس لئے کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونا ہلاکت ہے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے (راوی فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں یوں فرمایا کہ) وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب وہ ادھر ادھر متوجہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تو کدھر متوجہ ہو رہا ہے؟ کیا مجھ سے بہتر کی طرف!

اے ابن آدم میری طرف متوجہ ہو، کیونکہ میں اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تو متوجہ ہو رہا ہے۔ (بزاز)

نصیحت : ۲۲

اپنے ایمان میں اخلاص پیدا کرو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے یمن کی طرف بھیجا گیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے کوئی نصیحت فرمادیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

اخلص دينك يكفيك العمل القليل (مسند حاكم)

''اپنے دین کو (اللہ کے لئے) خالص کرلو! پھر تمہیں عمل قلیل بھی کفایت کرجائے گا۔''

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا۔

طوبى للمخلصين اولئك مصابيح الهدى تنجلى عنهم كل فتنة ظلماء (بیهقی)

''مبارک ہو مخلصین کو وہ لوگ ہدایت کے چراغ ہیں، ان سے ہر تاریک فتنہ واضح ہوجاتا ہے۔''

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ان الله عزوجل لايقبل من العمل الاماكان خالصا ابتغى به وجهه (ابوداؤد)

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے لئے خالص کئے ہوئے عمل کے علاوہ کو قبول نہیں فرماتے۔ اور صرف اس عمل کو قبول فرماتے ہیں جس میں اس کی رضاء

خالص مطلوب ہو۔''

حضرت عبدالرحمٰن بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ان اللــه لا ینظر الی اجسامکم ولا الی صورکم، ولکن ینظر الی قلوبکم (مسلم)

''کہ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور چہروں کو نہیں دیکھتے بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتے ہیں۔''

حضرت ابوعباس عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اچھائیاں اور برائیاں مقرر کر دی ہیں اور ہر ایک کا درجہ واضح طریقے سے بیان فرما دیا ہے۔ لہٰذا جس شخص نے کسی نیکی کا صرف ارادہ کیا ہو اور اس پر عمل نہ کیا ہو تب بھی اللہ تعالیٰ اسے ایک کامل نیکی کا ثواب مرحمت فرماتے ہیں اور اگر اس نے ارادہ کے بعد اس نیکی پر عمل بھی کر لیا تو دس نیکیوں کے بقدر ثواب عطا ہوتا ہے۔ یہ اضافہ سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

اور اگر برائی کا ارادہ کرتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس پر بھی اسے ایک نیکی کا ثواب مرحمت فرماتے ہیں اور اگر ارادہ کے بعد اس پر عمل بھی کر لیتا ہے تو وہ بقدر ایک برائی کے لکھی جاتی ہے۔　　(بخاری، مسلم)

نصیحت : ۲۳

کوئی بھی حاجت درپیش ہو تو یہ عمل کرو

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جس کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے۔ پھر اللہ کی ثنا کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر یہ دعا کرے۔

لَاالٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ترمذی)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور سخی ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیری مغفرت کے اسباب طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی کے فوائد اور ہر گناہ سے سلامتی طلب کرتا ہوں۔ میرے تمام گناہ معاف فرمادے، اور تمام پریشانیاں دور کر دے، اور میری ضروریات جن پر تو راضی ہو پوری فرمادے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔''

اور ابن ماجہ میں یہ بھی مذکور ہے کہ پھر دین و دنیا کے متعلق جو چاہے سوال کرے اسے عطا کر دیا جائے گا۔

صلوٰۃ حاجت اور اس کی دعا

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا صحابی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

یارسول اللہ ﷺ میرے لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بینائی عطا فرما دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تیرے لئے دعا کروں! اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میری بصارت کا زائل ہونا مجھ پر بہت شاق ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ وضو کرو! اور دو رکعتیں ادا کرو، پھر کہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّیْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰى رَبِّیْ بِكَ اَنْ يَكْشِفُ لِیْ عَنْ بَصْرِیْ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ

(ترمذی)

''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں تیری طرف نبی، نبی رحمت کے وسیلہ کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد ﷺ! میں آپ کے وسیلہ سے اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ (وہ) میری بینائی مجھے لوٹا دے۔ اے اللہ انہیں میرے حق میں شفیع بنا اور مجھے میری ذات کے لئے شفیع بنا دے۔

پھر وہ چلے گئے اور اللہ نے ان کی بصارت انہیں لوٹا دی۔''

نصیحت : ٢٤

نفس کی آفات سے بچو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں فرمائیں گے اور ان کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائیں گے اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپ ﷺ نے یہ ارشاد تین مرتبہ فرمایا:

میں نے عرض کیا: یہ خائب وخاسر لوگ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

تکبر سے پائنچے ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے، احسان کر کے جتلانے والے اور جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والے۔ (مسلم)

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اکثر ما اخاف علیکم شهوات الغی فی بطونکم وفروجکم ومضلات الفتن (رزین)

مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خطرہ تمہارے پیٹوں اور شرمگاہوں کی شہوات سے اور گمراہ کن فتنوں سے ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی صورت میں ہوگا۔ اور بخل سے

بچو اس لئے کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا۔ اس بخل نے انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ لوگوں کا خون بہائیں اور ان کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھیں۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی کے عیب کو ظاہر کیا اللہ اس کے عیبوں کو ظاہر کرے گا۔ اور جس نے ریاکاری کی اللہ بھی اس کے ساتھ یہی معاملہ فرمائیں گے۔ (بخاری، مسلم)

نصیحت : ۲۵

جو اللہ کے نام پر مانگے اسے دے دو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے، اور ایک نسخہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو اللہ کی پناہ طلب کرے اسے پناہ دے دو اور جو اللہ کے نام پر مانگے اسے عطا کر دو، اور جو تمہاری دعوت کرے اس کی دعوت قبول کر لو! اور جو تمہارے ساتھ کوئی نیکی کرے اسے اس کا بدلہ دے دو، اگر تم اس کا بدلہ نہیں دے سکتے تو اسے اس قدر دعا دو کہ تم سمجھو کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا۔ (ابو داؤد)

اللہ کے نام پر سوال نہ کرو

حضرت رافع کے غلام عبیدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جو اللہ کے نام پر مانگے وہ ملعون ہے۔ اور وہ بھی ملعون ہے جس سے اللہ کے نام پر سوال کیا گیا اور اس نے مانگنے والے کو انکار کر دیا۔

(طبرانی)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لا یسئل بوجه الله الا الجنة (ابوداؤد)

''اللہ کے واسطہ سے کچھ نہ مانگو! بجز جنت کے۔''

نصیحت : ۲٦

سورۃ فاتحہ پڑھا کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے، اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ سورۃ فاتحہ آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کے لئے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے۔ "الحمد لله رب العالمين "تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں حمدني عبدي "میرے بندے نے میری تعریف کی۔" اور جب کہتا

ہے۔ الرحمن الرحيم تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اثنى على عبدي "میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔" اور جب کہتا ہے، ملك يوم الدين تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجدني عبدي "میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی" اور جب کہتا ہے اياك نعبد و اياك نستعين تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں هذا بيني و بين عبدي ولعبدي ماسأل میرے اور میرے بندے کے درمیان میں معاملہ ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔" اور جب بندہ کہتا ہے اهدنا الصراط الخ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں هذا لعبدي ولعبدي ماسأل "یہ میرے بندے کے لئے اور اس کے لئے وہ ہے جو اس نے مانگا۔" (مسلم)

حضرت ابو سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ

مجھے نبی کریم ﷺ نے بلایا تو میں نے جواب نہ دیا۔

پھر میں آپ ﷺ کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم پھر فرمایا! میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن کی سب سے عظیم سورۃ سکھاؤں گا۔ پھر میرا ہاتھ پکڑا اور جب ہم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میں تجھے قرآن کی سب سے عظمت والی سورۃ سکھاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے جو سبع المثانی اور قرآن مجید ہے جو مجھے دیا گیا۔ (بخاری)

نصیحت : ۲۷

مذکورہ ذیل سورتوں کی بکثرت تلاوت کیا کرو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

اے فلاں! کیا تو نے نکاح کر لیا ہے؟ اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! واللہ میں نے نکاح نہیں کیا۔ میرے پاس شادی کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! کیا تیرے پاس، قل هو الله احد نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ تہائی قرآن ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کیا تیرے پاس اذا جاء نصر الله والفتح نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کیا تیرے پاس قل یا ایها الکفرون نہیں ہے؟ اُس نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ایک چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا! کیا تیرے پاس اذا زلزلت الارض زلزالها نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ چوتھائی قرآن ہے۔ سو تم شادی کر لو، شادی کر لو! (ترمذی)

سورۃ اخلاص، سورۃ بقرہ کی آخری آیات اور آیت الکرسی کے فضائل

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس نے قل هو الله احد دس مرتبہ مکمل پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک

محل بناتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا! یارسول اللہ! تب تو ہمارے محل بکثرت ہونگے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ کثرت کرنے والے اور پاکیزہ ہیں۔ (مسند احمد)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ان اللہ ختم سورة البقرة بآیتین اعطانیهما من کنزه الذی تحت العرش فتعلموهن وعلموهن نساء کم وابناء کم فانهما صلوة و قرآن و دعاء (مسند حاکم)

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں عرش کے نیچے کے خزانے میں سے مجھے عطا کی ہیں۔ پس تم انہیں سیکھو اور اپنے بیوی بچوں کو سکھاؤ اس لئے کہ وہ نماز بھی ہیں، قرآن بھی اور دعا بھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا۔ وہ جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے اس میں قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے، پس جب وہ واپس آئے تو لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے تذکرہ کیا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان سے پوچھو وہ کیوں ایسا کرتے تھے۔ پس انہوں نے ان سے پوچھا: تو انہوں نے جواب دیا: اس لئے کہ یہ سورت خدا تعالیٰ کی صفت پر مشتمل ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بتا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اسے پسند فرماتے ہیں۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کا

محافظ بنایا۔ پس ایک آدمی آیا اور کھانے میں سے اٹھانے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چلتا ہوں۔ اس نے کہا میں حاجت مند ہوں۔ میرے بچے بھی ہیں اور مجھے سخت ضرورت ہے۔ پس میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ میں صبح کے وقت آپ ﷺ کی خدمت حاضر ہوا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے رات کے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا! یارسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی اور بچوں کی ضرورت کا کہا تھا۔ سو میں نے اس پر رحم کیا اور اسے جانے دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اس نے تمہارے ساتھ جھوٹ بولا تھا، وہ عنقریب پھر آئے گا۔ پس مجھے یقین ہو گیا کہ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ دوبارہ ضرور آئے گا۔ چنانچہ میں پہرہ دینے لگا۔ وہ آیا اور کھانے میں سے اٹھانے لگا۔ میں نے اس سے کہا میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے روبرو پیش کرتا ہوں۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں ضرورت مند ہوں، میرے بچے بھی ہیں، میں پھر نہیں آؤں گا۔ سو میں نے اس پر رحم کیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا صبح مجھ سے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ گزشتہ شب کے تیرے قیدی کا کیا بنا؟

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی اور بچوں کی ضرورت کا کہا تھا۔ سو میں نے اس پر ترس کھایا اور اسے جانے دیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا نہیں اس نے تیرے ساتھ جھوٹ بولا، اور وہ پھر آئے گا۔ چنانچہ میں نے سہ بارہ پہرہ دیا۔ وہ آیا اور کھانا اٹھانے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا میں تجھے ضرور نبی کریم ﷺ کے سامنے پیش کروں گا۔ اور یہ تیسری اور آخری بار ہے، تو سمجھتا ہے کہ تو نہیں آئے گا! تو پھر آئے گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو تو میں تمہیں ایسے کلمات سکھاؤں گا کہ ان کے ذریعے اللہ تمہیں بہرہ مند فرمائیں گے۔ میں نے کہا وہ کیا ہیں تو اس نے کہا جب تم

اپنے بستر کی طرف آؤ تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو۔ تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ تمہاری حفاظت کرتا رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہ پھٹکے گا۔ میں نے اسے جانے دیا صبح مجھ سے رسول کریم ﷺ نے فرمایا! تیرے رات کے قیدی کا کیا بنا؟ تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس نے اپنے گمان کے مطابق کچھ کلمات مجھے سکھائے ہیں کہ اللہ ان کے ذریعے مجھے نفع دیں گے۔ آپ ﷺ نے صفرمایا وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھ سے کہا جب سونے لگو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو شروع سے لے کر آخر تک اللہ لاالہ الا ھو الحی القیوم الخ اس نے مجھ سے کہا کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح تک تمہارے پاس شیطان ہرگز نہیں آئے گا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، بہرحال اس نے تمہارے ساتھ سچ بولا اور وہ خود جھوٹا ہے۔ اے ابو ہریرہ! کیا تمہیں علم ہے کہ تین دن سے تم کس سے مخاطب تھے۔ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ شیطان تھا۔ (بخاری)

حضرت ابی بن کعب ؓ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں بتایا کہ ان کے پاس ایک خرجین تھی جس میں وہ کھجوریں رکھا کرتے تھے۔ اور اس کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ خرجین میں سے کھجوریں کم ہو رہی ہیں۔ پس انہوں نے ایک رات پہرہ دیا تو ایک بالغ لڑکے کی طرح کا ایک جانور آیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلام کیا، اس نے جواب دیا۔ پھر میں نے کہا تو کون ہے جن یا انسان؟ اس نے کہا جن۔ میں نے کہا اپنا ہاتھ مجھے دکھا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور بال کتے کے بالوں کی مانند تھے۔ میں نے کہا یہ جن ہے۔ اس نے کہا جنات جانتے ہیں کہ مجھ سے بڑھ کر ان میں کوئی طاقتور نہیں ہے۔ میں نے کہا تجھے ایسا کرنے کا کس نے کہا؟ اس نے کہا مجھے پتا چلا ہے کہ آپ صدقے کو پسند کرتے ہیں میں نے چاہا کہ میں آپ

کے کھانے میں سے لے لوں۔ میں نے کہا تم (جنات) سے ہمیں کیا چیز بچاتی ہے اس نے کہا آیت الکرسی۔ والد صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح والد صاحب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو بتلایا تو آپ ﷺ نے فرمایا خبیث نے سچ کہا۔ (ابن حبان)

سورۃ الاخلاص اور معوذتین کی فضیلت

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم ایک دفعہ سخت تاریک اور بارش والی رات میں نکلے۔ ہم نبی کریم ﷺ کی جستجو میں تھے کہ وہ ہمیں نماز پڑھا دیں۔ پس ہمیں آپ ﷺ مل گئے۔ آپؐ نے فرمایا قل (کہو) اور کچھ بھی نہ فرمایا پھر فرمایا قل (کہو) اور پھر کچھ ارشاد نہ فرمایا۔ پھر فرمایا قل (کہو)! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا قل ھو اللہ احد اور آخری دونوں قل صبح وشام تین تین بار پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے ہر چیز سے کفایت کریں گے۔ (ابوداؤد)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (مسلم)

کیا تم رات کو نازل ہونے والی آیات سے واقف نہیں۔ کہ ان کی مثل نہیں دیکھی گئیں۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

اور مسلم شریف ہی کے الفاظ ہیں کہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کے آگے بیٹھا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو سورتیں نہ سکھا دوں، جو پڑھی جانے والی سورتوں میں بہترین ہیں پھر آپ ﷺ نے

مجھے قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس سکھائیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حجفہ اور ابوا کے درمیان چل رہا تھا کہ ہمیں آندھی اور سخت تاریکی نے گھیر لیا۔ پس نبی کریم ﷺ قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس کے ذریعے اللہ کی پناہ مانگنے لگے اور فرمانے لگے اے عقبہ! ان دوسورتوں کے ذریعے اللہ کی پناہ مانگو! کسی پناہ مانگنے والے نے ان دوسورتوں کے ذریعے پناہ مانگنے جیسی پناہ نہیں مانگی۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ ان دوسورتوں کے ساتھ نماز میں آمین کہو!

(ابوداؤد)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اقراء یا جابر۔ اے جابر پڑھ۔ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ میں نے یہ دونوں پڑھیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ان دونوں کو پڑھتا رہ اور تو ان دونوں کی مثل کسی سورۃ کو نہیں پڑھے گا۔ (نسائی)

نصیحت : ۲۸

سنتوں کو زندہ کرو

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے ایک دن فرمایا۔ اے بلال جان لو! انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! کیا جان لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا آگاہ رہو! کہ جس نے میری مردہ سنت کو زندہ کیا تو اس کو اس پر عمل کرنے والوں کی بقدر اجر ملے گا۔ اور عمل کرنے والے کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں آئے گی۔

اور جس نے گمراہ کن بدعت کی طرح ڈالی تو اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ راضی نہیں ہوگا۔ اور اس پر عمل کرنے والوں کے گناہوں میں بھی کمی نہیں کی جائے گی۔

(ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ (بیہقی)

''جو میری امت کے فساد کے وقت میری سنت پر جما رہا۔ اس کے لئے سو (۱۰۰) شہیدوں کا ثواب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فلہ اجر شھید تو اس کے لئے شہید کا ثواب ہے۔ (بیہقی)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے مؤثر اور

عمدہ انداز میں وعظ فرمایا کہ ہماری آنکھوں سے اشک رواں ہو گئے دلوں میں خوف وخشیت پیدا ہو گئی۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا لگتا ہے جیسے یہ الوداعی اور آخری وعظ ہو۔ ہمیں مزید نصائح بھی فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ چاہے (تم کو حکم دینے والا) کوئی حبشی غلام ہی تمہارا حاکم اور امیر بنا دیا جائے۔ تم میں سے میرے بعد جو زندہ رہے گا وہ بے حد اختلافات دیکھے گا۔ اس وقت تم پر لازم ہو گا کہ میری سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء کے طریقہ کی پیروی کرو، اور اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔ دین میں نئی باتیں پیدا کرنے سے بچنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

نصیحت : ۲۹

دنیا میں زہد اختیار کرو

حضرت ابو عباس سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہو، اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی فرمایئے کہ جب میں اس کو کروں تو اللہ تعالیٰ اور تمام لوگ مجھے پسند کریں۔
آپ ﷺ نے فرمایا:

اِزْهَدْ فِی الدُّنْیَا یُحِبُّكَ اللّٰہُ وَازْهَدْ فِیْمَا عِنْدَالنَّاسِ یُحِبُّكَ النَّاسُ (ابن ماجه)

دنیا میں زہد اختیار کرو! اللہ تم سے محبت کرے گا، اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس میں زہد اختیار کرو! تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔

نبی کریم ﷺ کا دنیا میں زہد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چٹائی پر استراحت فرمائی۔ پھر بیدار ہوئے تو آپ ﷺ کے پہلو مبارک پر چٹائی کے نشانات تھے۔ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اگر ہم آپ کے لئے نرم بستر مہیا کردیں؟! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَالِی وَلِلدُّنْیَا مَااَنَافِی الدُّنْیَا اِلَّاکَرَاکِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجْرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَکَھَا (ترمذی)

''میرے لئے دنیا نہیں ہے۔ میری مثال تو دنیا میں محض ایک مسافر کی سی ہے جس نے کسی درخت کے نیچے سایہ حاصل کیا، اور آرام کیا، پھر اسے چھوڑ دیا۔''

حضرت عبیداللہ بن محصن الانصاری الخطمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من اصبح منکم اٰمنا فی سر به معافیً فی جسده ، عنده قوت یو مه فکانماحیزت له الدنیا بحذا فیرھا (ترمذی)

''تم میں سے جو شخص صبح کے وقت اپنے نفس، دل اور اہل خانہ کی طرف سے امن کی حالت میں ہو، اور اس کا جسم بھی تندرست ہو، اور اس کے

پاس اس دن کی روزی بھی ہو تو گویا اس کے لئے تمام ساز وسامان
سمیت دنیا مہیا کر دی گئی۔''

حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے مختصر سی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

علیك بالایاس مما فی ایدی الناس وایاك والطمع فانه فقر حاضر وایاك ومایعتذر منه (حاکم، بیہقی)

''جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ، اور طمع سے بچو کیونکہ وہ فقرِ حاضر ہے، اور ایسے کام سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے۔''

حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں کندھوں کو پکڑا اور فرمایا:

کن فی الدنیا کا نك غریب اوعابر سبیل

''دنیا میں مسافر کی طرح رہ! بلکہ راہ چلتے آدمی کی طرح۔''

حضرت ابن عمر ؓ فرمایا کرتے تھے، جب شام کرو تو صبح پر نظر نہ رکھو اور جب صبح کرو تو شام پر نظر نہ رکھو۔ اور اپنی صحت کے اوقات میں سے اپنے مرض کے لئے حاصل کرو، اور اپنی زندگی میں سے موت کے لئے حاصل کرو۔ (بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ بازار سے گزر رہے تھے اور صحابہ کرام ؓ آپ ﷺ کے دائیں بائیں چل رہے تھے کہ تو آپ ﷺ کا گزر بکری کے ایک مردہ بچے کے پاس سے ہوا جس کے دونوں کان

چھوٹے چھوٹے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو کان سے پکڑ کر اٹھایا اور صحابہ ؓ سے پوچھا تم میں سے کون اسے ایک درہم میں خریدنا پسند کرے گا؟ سب نے عرض کیا کہ ہم میں سے تو کوئی بھی کسی قیمت پر اسے لینا پسند نہیں کرتا۔ اور ہم اس کا کریں گے کیا؟

پھر آپ ﷺ نے فرمایا کیا مفت لینا کوئی پسند کرتا ہے؟ سب نے کہا اللہ کی قسم! یہ اگر زندہ بھی ہوتا تو عیب دار تھا۔ کہ اس کے دونوں کان نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اور اب تو یہ مردہ ہے۔ ہمارے کس کام کا! اس پر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا اس سے بھی کہیں زیادہ حقیر ہے۔ جس طرح یہ بچہ تمہارے لیے ہے۔ (مسلم)

حضرت ابوذر غفاری ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے مقام حرہ میں چلا جا رہا تھا۔ جب جبل احد ہمارے سامنے آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر! میں نے عرض کیا جی ہاں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اتنا بھی پسند نہیں کہ احد پہاڑ برابر میرے پاس سونا ہو اور اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس بچا رہے۔ ہاں کسی کے قرض کی ادائیگی کے لیے بچا رہ سکتا ہے، میں تو یہ کروں گا کہ دائیں بائیں اور پیچھے اللہ کے بندوں کو اس طرح، اور اس طرح، اور اس طرح دے کر اسے برابر کر دوں۔

یہ فرما کر پھر چلنے لگے، اور کچھ دیر بعد فرمایا: یہاں کے مالدار عموماً قیامت کے دن نادار نکلیں گے اور وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو اپنا مال دائیں بائیں اور پیچھے اس طرح اس طرح اور اس طرح (اللہ کے لیے) خرچ کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ پھر مجھ سے فرمایا: میرے آنے تک یہ جگہ نہ چھوڑنا۔ پھر آپ ﷺ رات کی تاریکی میں میری نظر سے اوجھل ہو گئے اسی اثنا میں مجھے بہت بلند آواز سنائی دی مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں آپ ﷺ کے ساتھ کوئی سانحہ پیش نہ آ گیا ہو۔ تفتیش احوال کے لیے میں نے جانا چاہا کہ آپ ﷺ کی ہدایت یاد آ گئی کہ اپنی

جگہ نہ چھوڑنا، چنانچہ میں آپ ﷺ کی واپسی تک وہیں جما رہا۔ آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آواز کے متعلق آپ ﷺ سے ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے آواز سنی تھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، فرمایا: یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو مجھے یہ بتانے آئے تھے کہ میری امت میں سے جو فوت ہوا اور اس نے اللہ تعالیٰ سے شرک نہیں کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں عرض کیا خواہ اس نے زنا کیا ہو؟ خواہ اس نے چوری کی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اس نے چوری کی ہو۔ (بخاری، مسلم)

نصیحت : ۳۰

جہنم سے پناہ مانگتے رہا کرو

حضرت حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم فجر کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

''اے اللہ! مجھے آگ سے نجات عطا فرما۔''

اگر تم اس دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جہنم سے نجات لکھ دیں گے۔ اور جب مغرب کی نماز پڑھ چکو تو کسی سے کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَّ النَّارِ

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے نجات عطا فرما۔''

پس اگر تم اس رات فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیں گے۔

نصیحت : ۳۱

جنتی بننے کے لئے یہ طریقہ اختیار کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! مجھے ایسا عمل ارشاد فرمائیے کہ میں اس پر عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا:

تَعْبُدُاللہ لاتشرك به شيئا وتقيم الصلوٰة المكتو بة وتو تی الزكوٰة المفرو ضةوتصوم رمضان

''اللہ کی عبادت کر، اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرا، اور فرض نماز قائم کر، اور فرض زکوٰۃ ادا کر، اور رمضان المبارک کے روزے رکھ۔''

اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے میں نہ تو اس پر زیادتی کروں گا، اور نہ اس میں کمی کروں گا۔ پھر جب وہ چلا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من سرّه ان ينظر الى رجل من اهل الجنة فلينظر الى هذا

(بخاری ،مسلم)

''جو چاہتا ہے کہ جنتی آدمی دیکھے تو وہ اسے دیکھ لے۔''

نصیحت : ۳۲

نماز استخارہ ادا کرو

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جیسے قرآن کریم کی سورۃ سکھایا کرتے تھے، اسی طرح اہم امور میں استخارہ سکھایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے جب تم میں سے کوئی کسی کام میں پریشان ہو تو وہ فرضوں کے علاوہ (نفل) دو رکعتیں پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا لْاَمْرَخَیْرٌ لِّیْ فِی دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ۔ فَاَقْدِرہٗ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ۔ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا لْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ۔ فَاَصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاَصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ۔ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (بخاری)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے فصلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک تو قادر ہے میں قادر نہیں۔ اور تو جانتا ہے۔ میں نہیں جانتا۔ اور تو غیب کی باتیں خوب جانتا ہے۔ اے

اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور میری زندگی میں بہتر ہے تو میرے لئے یہ کام مقرر فرما اور میرے لئے آسانی فرما۔ اور میرے لئے مبارک فرما۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور میری زندگی کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے دور فرما۔ اور میرے لئے جیسے بھی ہو خیر مقدر فرما۔ پھر مجھے اس پر راضی فرما دے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا ھذا الامر کے مقام پر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔

استخارہ کے فوائد

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من سعادة ابن ادم استخارته الله عزوجل

''ابن آدم کی سعادت میں اس کا اللہ سے استخارہ کرنا ہے۔''

(مسند احمد، ابویعلی، حاکم)

اور یہ اضافہ بھی منقول ہے۔ ومن شقوة ابن آدم ترکه استخارة الله ۔ اور ابن آدم کی شقاوت میں سے اس کا اللہ سے استخارہ ترک کرینا ہے۔

نصیحت : ۳۳

پریشانی اور تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھا کرو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھادوں کہ جب بھی تمہیں کوئی غم یا پریشانی لاحق ہو تو تم اپنے رب سے وہ دعا کرو! جو اللہ کے حکم سے قبول ہو جائے اور تمہاری پریشانی ختم ہو جائے۔ وضو کر کے دو رکعتیں پڑھو! اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرو! اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجو! اپنے لئے اور مومنین و مومنات کے لئے استغفارہ کرو! پھر یہ دعا مانگو!

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْ فِیْهِ لِیَخْتَلِفُوْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُفَرِّجَ الْهَمِّ، مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا دَعُوْكَ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا فَارْحَمْنِیْ فِی حَاجَتِی ھٰذِهِ بِقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا رَحْمَةً تَغْنِیْنِیْهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

''اے اللہ! آپ ہی اپنے بندوں کے مابین اس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے، جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کریم و بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اللہ پاک ہے

جو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! اے غم اور پریشانی کو دور کرنے والے! اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے! جب وہ آپ ﷺ کو پکاریں۔ اے دنیا و آخرت کے رحمٰن و رحیم! میری اس مشکل کو دور فرما کر اور اس پریشانی کو حل فرما کر مجھ پر رحم فرما! جو مجھے دوسروں کے رحم سے مستغنی کر دے۔" (اصبہانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام دعا کے کلمات لے کر آئے اور انہوں نے کہا جب آپ ﷺ کو اپنی دنیا میں کوئی مشکل پیش آئے تو آپ پہلے یہ دعا مانگیں اور پھر اپنی حاجت کا سوال کریں۔

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، ياغياث المستغيثين، يَاكَاشِفَ السُّوْءِ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، بِكَ اَنْزِلُ حَاجَتِيْ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا۔ (اصبهانی)

"اے بغیر نمونہ کے زمین و آسمان بنانے والے! اے عزت و بزرگی والے! اے چیخنے والوں کی چیخ و پکار سننے والے! اے فریاد کناں کی فریاد رسی کرنے والے! اے تکلیف کو دور کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے! اے تمام جہانوں کے پروردگار! میں آپ ہی کے سامنے اپنی مشکل پیش کرتا ہوں۔ آپ اسے بہتر جانتے ہیں پس آپ اسے حل فرما دیجئے!"

نصیحت : ۳٤

بکثرت سجدے کیا کرو

حضرت ابوفراس ربیعہ ابن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے خدام اور اہل صفہ میں سے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ رات گزارتا تھا، اور آپ ﷺ کے وضو کے لئے اور قضائے حاجت کے لئے پانی لاتا تھا۔ مجھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مجھ سے مانگو! میں نے عرض کیا: میں آپ ﷺ سے جنت میں آپ ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ؟ میں نے عرض کیا: بس یہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کثرت سجود کے ساتھ خود پر میری مدد کرو (مسلم)

حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوعبدالرحمٰن ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا: خود پر کثرت سجود لازم کرلو! تم جب بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کو سجدہ کرو گے تو وہ تمہارا ایک درجہ بلند کر دیں گے اور تمہارا ایک گناہ مٹا دیں گے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا: بے شک رات کو ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ اس وقت مسلمان دنیا وآخرت کی جو بھلائی اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگتا ہے، اسے عطا کر دی جاتی ہے۔ اور یہ گھڑی ہر رات آتی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص بھی رات کو بیدار ہو کر اپنی بیوی کو جگائے اور اگر بیوی پر نیند کا غلبہ ہو تو اس کے چہرہ پر پانی کے چھینٹے پھینکے، پھر دونوں میاں بیوی کھڑے ہو کر اپنے گھر میں رات کو ایک گھڑی بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ (طبرانی فی الکبیر)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ (عبادت کے لئے) کھڑے ہوئے حتی کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک پر ورم آ گیا۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے تو تمام اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں؟ (بخاری، مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں آنحضرت ﷺ نے رات کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور اس کی ترغیب دی حتی کہ فرمایا:

رات کو نماز پڑھا کرو! خواہ ایک رکعت ہی پڑھو۔ (الطبرانی فی الکبیر)

نصیحت : ۳۵

کھانا کھلاؤ، سلام کرو
اور رات کو نماز پڑھو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں جب آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہو جاتا ہے اور میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ مجھے تمام چیزوں کے متعلق بتایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: تمام چیزیں پانی سے پیدا ہوئیں۔ میں نے عرض کیا: مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے! جس پر عمل پیرا ہو کر میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ! سلام پھیلاؤ! صلہ رحمی کرو! اور رات کو نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں۔ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (مسند احمد، صحیح ابن ابی الدنیا صحیح ابن حبان)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے کمرے ہیں جن کے باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا حصہ باہر سے نظر آئے گا۔ یہ کمرے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس شخص کے لئے تیار فرمائے ہیں جو کھانا کھلائے، سلام پھیلائے اور رات کو نماز پڑھے جبکہ لوگ سو رہے ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: ان رجلا سأل رسول الله ﷺ أی الاسلام خیر؟ قال: تطعم الطعام، و تقرأ السلام علی من عرفت و من لم تعرف" (بخاری ومسلم)

ایک شخص نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام کا بہترین عمل کونسا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: کہ بھوکوں کو کھانا کھلانا اور واقف ناواقف کو سلام کرنا۔

نصیحت : ۳۶

پڑوسی کا اکرام کرو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اے ابوذر! جب تم شوربا بناؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال دیا کرو! اور اپنے پڑوسیوں کی دیکھ بھال کرتے رہا کرو!　(مسلم)

اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک روایت میں یوں فرماتے ہیں: میرے دوست نے مجھے وصیت فرمائی۔ جب تم شوربا بناؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال دیا کرو! پھر اس شوربے میں سے اپنے پڑوس والوں کے ساتھ نیکی کیا کرو!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلايؤذجاره، ومن كان يوئمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه، ومن كان يومن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا اؤ يسكت　(بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے! جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے! جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔''

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه سیورثه

(بخاری ، مسلم)

کہ جبریل علیہ السلام نے اتنے تواتر اور تاکید سے ہمسایوں کے متعلق مجھے کہا ہے، کہ مجھے خیال آنے لگا کہ شاید پڑوسیوں کو وراثت میں شریک قرار دے دیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم وہ مومن نہیں اللہ کی قسم وہ مومن نہیں، اللہ کی قسم وہ مومن نہیں۔ صحابہ کرام نے رضی اللہ عنہم عرض کیا، کون شخص مومن نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے شر وفساد سے اس کے پڑوسی محفوظ و مامون نہ ہوں۔ (بخاری ، مسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ وہ جنت میں نہیں جائے گا جس کی شرارتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔

اس حدیث کے راوی بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یا نسآء المسلمات لاتحقرن جارة لجار تها ولو فرسن شاة۔

(البخاری ، مسلم)

''اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن کسی پڑوسن کے کسی تحفہ کو حقیر و ناچیز خیال نہ کرے۔ اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی پڑوسی کسی پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی وغیرہ گاڑنے سے منع نہ کرے: یہ روایت بیان کرکے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حاضرین سے مخاطب ہو کر کہنے لگے میں دیکھتا ہوں کہ تم اس سے روگردانی کر رہے ہو۔ مگر اللہ کی قسم میں یہ بات تم لوگوں کے کندھوں پر پھینک کر رہوں گا (یعنی تمہیں ضرور سناؤں گا) (بخاری و مسلم)

نصیحت : ۳۷

مساکین سے محبت رکھو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے میرے دوست نے سات نصیحتیں فرمائیں:

① میں مساکین سے محبت رکھوں اور ان کے قریب رہوں۔
② میں (دنیاوی معاملہ میں) خود سے کم درجہ کے آدمی کو دیکھوں، خود سے اعلیٰ درجہ کے آدمی پر نظر نہ رکھوں۔
③ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ وہ مجھ پر ظلم کریں۔

④ میں بکثرت لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کروں۔
⑤ میں حق بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو۔
⑥ میں خدا تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کنندہ کی پرواہ نہ کروں۔
⑦ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

الساعی علی الارملة و المسکین کا لمجاهد فی سبیل الله واظنهٗ قال: وکالقائم الذی لایفتر و کا لصائم الذی لا یفطر۔

(بخاری مسلم)

مسکینوں اور بیواؤں کی خبر گیری کرنے والا، مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہے۔ راوی کا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کی مثال ایسے قائم (عابد) کی ہے جو مضمحل نہ ہو۔ اور ایسے روزہ دار کی ہے جو کبھی افطار نہ کرے۔

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب غلام جسے کچھ رقم کما کر مالک کو ادا کر کے آزاد ہو جانا تھا میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں رقم کتابت جمع کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ میری کچھ مدد فرمائیں۔ میں نے اس سے کہا، تم چاہو تو میں تمہیں ایسے کلمات سکھا دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے تعلیم فرمائے تھے، تم پر اگر پہاڑ برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے اس کی ادائیگی کرا دے گا۔ یہ پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی)

''اے اللہ اپنے حلال (مال) کو میرے لیے کافی فرما۔ اپنے حرام کردہ مال کے مقابلہ میں۔ اور اپنے فضل وعنایت کے ذریعہ اپنے غیر سے مجھے بے نیاز و مستغنی فرما''۔

نصیحت : ۳۸

اپنے دل میں غنیٰ پیدا کرو

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ سے آنحضرت ﷺ نے استفسار فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ غنیٰ مال کی کثرت کا نام ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جی ہاں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ فقر مال کی قلت کا نام ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ: جی ہاں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: (حقیقی) غنی تو دل کا غنیٰ ہے اور (حقیقی) فقر تو دل کا فقر ہے۔ جس کے دل میں غنیٰ ہو اسے دنیا کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور جس کے دل میں فقر ہو اسے دنیا کی کثرت غنی نہیں کر سکتی، اس کے لئے اس کے دل کا کہنہ ہی مضرت ہے۔ (ابن حبان)

نصیحت : ۳۹

تقویٰ اختیار کرو

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے نصیحت فرمائیے! آپ ﷺ نے فرمایا: تقویٰ (خدا خوفی) اختیار کرو! یہی تمام چیزوں کی بنیاد ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مزید نصیحت فرمائیے!

آپ ﷺ نے فرمایا: تلاوت قرآن کیا کرو! یہ تلاوت تمہارے لئے زمین میں نور اور آسمان میں ذخیرہ بنے گی۔ (ابن حبان)

نصیحت : ٤٠

تلاوت قرآن کیا کرو

حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا: قرآن کی تلاوت کیا کرو! کیونکہ قرآن قیامت کے دن تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا۔

دو تابناک سورتوں: بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کیا کرو! پس یہ قیامت کے دن بادلوں اور سائبانوں کی شکل میں آئیں گی۔ یا گویا کہ وہ صف بستہ پرندوں کے دو گروہ ہیں۔ یہ دونوں اپنے پڑھنے والوں کے بارہ میں جھگڑا کریں گی۔ سورۃ البقرہ پڑھا کرو! کیونکہ اسے اختیار کر لینا باعثِ برکت اور چھوڑ دینا باعثِ حسرت ہے اور جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یقال لصاحب القرآن !

اقـرا وارتـق ورتل کماکنت ترتل فی الدنیا، فان منزلتك عند آخر آیت تقرؤھا (ترمذی)

حافظ قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتا جا اور چڑھتا جا! اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کر جیسے کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کیا کرتا تھا۔ پس جو آخری آیت تو تلاوت کرے گا وہیں تیرا ٹھکانا ہوگا۔

نصیحت : ٤١

مال خرچ کیا کرو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنو تمیم کا ایک آدمی آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بہت زیادہ دولت مند ہوں، میں مالدار بھی ہوں، دولت مند بھی ہوں اور محلّہ دار بھی ہوں۔ مجھے بتائیے! میں کیسے خرچ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو! کیونکہ زکوٰۃ پاکی ہے وہ تجھے پاک کردے گی۔ اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کا برتاؤ کرو! اور سائل، پڑوسی اور مسکین کے حق کو پہچانو! (مسند احمد)

نصیحت : ٤٢

پریشانیوں کے ازالے اور قرض کی ادائیگی کے لئے یہ دعا پڑھو

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز آنحضرت ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوامامہ! میں تمہیں اِس وقت نماز کے علاوہ مسجد میں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے کچھ پریشانیاں اور قرض لاحق ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں؟ جب تم وہ پڑھو تو تمہاری پریشانیاں ختم ہو جائیں اور تمہارا قرض اتر جائے۔ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: صبح شام یہ دعا کیا کرو!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخُلِ وَالْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم اور پریشانی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخیلی اور بزدلی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے۔''

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا کرنا شروع کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری پریشانیاں بھی دور فرمادیں اور میرا قرض بھی اتار دیا۔ (ابوداؤد)

نصیحت : ۴۳

سونے سے پہلے یہ دعا پڑھا کرو

حضرت ابوعمارۃ البراء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! جب تم اپنے بستر کی طرف آ ؤ تو یہ دعا پڑھا کرو!

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نفسی اِلَیْکَ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِی اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ، والجأْتُ ظَھرِی اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَامَلْجَأَوَلَامَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ،

وَنَبِیکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ فَاِنَّکَ اِنْ مِتَّ مِنْ لَیْلَتِکَ مِتَّ عَلَی الْفِطْرَۃِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَیْرًا　　(بخاری مسلم)

”اے اللہ! میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا، میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کرلیا، میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا، میں نے اپنی پشت کو تیری پناہ میں دے دیا تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، (میرا) ٹھکانہ اور جائے نجات تیری ہی طرف ہے، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل فرمائی اور اس رسول ﷺ پر ایمان لایا جنہیں آپ نے بھیجا۔ اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو دین اسلام پر فوت ہو گے اور اگر تم پر صبح طلوع ہوئی تو وہ خیریت سے طلوع ہوگی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص

اپنے بستر پر لیٹتے وقت یہ پڑھ لے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰهِ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

''میں اس اللہ سے مغفرت کا سول کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں، اگر چہ وہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگر چہ وہ ریگستان کی ریت کے برابر ہوں اور اگر چہ وہ دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر لیٹتے وقت یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ، وَالحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَأَفْضَلَ، فَقَدْ حَمِدَاللّٰهَ لجمیع مَحَامِدِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ (بیہقی)

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو مجھے کافی ہے اور جس نے مجھے ٹھکانہ عطا فرمایا، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ پر احسان وفضل فرمایا۔ تو اس شخص نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی تمام تعریفیں بیان کر دیں جو ساری مخلوق بیان کرتی ہے۔

حضرت ابوذر غفاری وحضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ:

ان رسول الله کان اذا اتی الیٰ فراشه قال: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَحْیَا

وَ اَمُوْتُ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو فرماتے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَحْيَا وَ اَمُوْتُ

''اے اللہ میرا جینا اور مرنا تیرے ہی نام سے ہے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی سونے کے لیے اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہیے کہ تہبند اور لنگی کے ایک پلو کے اندرونی حصے سے بستر کو جھاڑ لیا کرے پتہ نہیں اس کے جانے کے بعد اس پر کوئی چیز گر پڑی ہو، بستر جھاڑ کر یہ کلمات کہے:

بِـاسْـمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَـارْحَـمْهَـا وَاِنْ اَرْسَـلْتَهَـا فَـاحْـفَـظْهَا بِمَا تَحفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ (بخاری، مسلم)

''تیرے نام کے ساتھ اے میرے رب میں بستر پر لیٹتا اور اس سے اٹھتا ہوں، اگر میری جان تو قبض کرے تو پھر اس پر رحم فرما۔ اور اگر اسے آزاد کر دے (کہ وہ کچھ جی لے) تو پھر تو اس کی ایسی ہی حفاظت فرما جیسی اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر تشریف لاتے تو معوذات پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر ہاتھوں کو بدن پر پھیر لیتے۔ (بخاری، مسلم)

ایک روایت میں ہے کہ: ہر رات بستر پر تشریف لا کر نبی کریم ﷺ دونوں ہتھیلیاں ملاتے پھر قل ھو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

پڑھ کر ان پر دم کرتے اور پھر بدن پر جہاں جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتا، ہاتھ پھیرتے، ابتداء سر اور چہرے سے فرماتے، اور پہلے بدن مبارک کے سامنے کے حصہ پر ہاتھ پھیرتے، اور تین مرتبہ ایسا ہی فرماتے۔ (بخاری، مسلم)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سونے لگتے تو داہنی ہتھیلی سیدھے رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور پھر یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (ترمذی)

''اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچالے جس دن تو اپنے بندوں کو کھڑا کرے گا۔

اور ابوداؤد نے بروایت ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا یہ بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا تین مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

نصیحت : ٤٤

رات کو نیند نہ آئے تو یہ دعائیں پڑھو

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آنحضرت ﷺ سے رات کو نیند نہ آنے کی شکایت کی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یہ کہا کرو!

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، لَاتَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ أَهْدِئْ لَيْلِي، وَأَنِمْ عَيْنِيْ، فَقُلْتُهَا فَأَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِّيْ مَاكُنْتُ اَجِدُ

"اے اللہ ستارے تبدیل ہوگئے، آنکھیں پرسکون ہوگئیں، اور آپ تو زندہ ہیں، قائم رہنے والے ہیں، آپ کو تو نہ نیند آ سکتی ہے اور نہ اونگھ۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے! میری رات پرسکون بنا دے! اور میری آنکھ کو سلا دے۔
میں یہ دعا کرتا رہا پس اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری شکایت رفع فرمادی۔

(ابن السنی)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جب بے خوابی کی شکایت ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبُّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ وَأَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَا ئُكَ

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے اور جس پر وہ سایہ فگن ہیں اس کے رب! اے زمینوں کے اور جسے وہ اٹھائے ہوتی ہیں ان کے رب! اے شیاطین کے اور جنہیں وہ گمراہ کرتے ہیں ان کے رب! تو مجھے اپنی تمام مخلوق کے شر سے پناہ عطا فرما! کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی نہ کرے، آپ کی پناہ باعزت ہے اور آپ کی تعریف بزرگ ہے۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں تبارك اسمك ولااله الا انت ۔آپ کا نام بابرکت ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نصیحت : ٤٥

قرب قیامت کے وقت یہ کرنا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے افضل کون ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی جان و مال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرے گا۔

اس نے سوال کیا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو کسی گھاٹی میں بیٹھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت کرے گا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اور لوگوں کو اپنے شر سے بچائے گا۔ (بخاری مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: عنقریب مسلمان کا بہترین مال وہ بکری بن جائے گا جسے وہ پہاڑ کی چوٹی پر اور بارش برسنے کی جگہ پر چرائے گا۔ وہ اپنے دین میں فتنے کے ڈر سے راہ فرار اختیار کرے گا۔ (بخاری)

نصیحت : ٤٦

کسی مجلس میں ناشائستہ بات ہوجائے تو توبہ کیا کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے کسی مجلس میں بکثرت ناشائستہ باتیں ہوئیں تو وہ اپنی مجلس سے کھڑا ہونے سے پہلے یہ کہہ دے:

اَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ، اِلَّا غُفِرَلَهٗ مَاكَانَ فِى مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ (ابو داود ، ترمذی)

''میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے استغفار کرتا ہوں اور آپ کی طرف توجہ کرتا ہوں۔ تو اس سے اس مجلس میں سرزد ہونے والی تمام باتیں معاف کردی جائیں گی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کم ہی ایسا ہوا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی مجلس سے اٹھے ہوں اور یہ کلمات نہ فرمائے ہوں:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَامِنْ خَشْيَتِكَ مَا تحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ معاصيك وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَا عِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ قُوَانَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثُ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَاْ رَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْ عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَل الدُّنْيَا

اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

(ترمذی)

''اے اللہ ہمیں ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان دیوار بن جائے! اور اطاعت کا وہ درجہ عطا فرما جو تیری جنت تک ہم کو پہنچا دے اور یقین کی وہ پختگی عطا فرما جو مصائبِ دنیا کو ہمارے لیے ہلکا کر دے اور جب تک ہم زندہ ہیں حسِ سماعت و بصارت اور دیگر قویٰ سے فائدہ اٹھانے کے اسباب مہیا فرما! اور ان چیزوں کا ہمارا وارث بھی (کوئی) بنا، ہمارے اوپر ظلم کرنے والے کا انتقام و بدلہ اسی حد تک محدود رکھ، ہم سے جو دشمنی رکھے اس کے مقابلے میں ہماری مدد فرما، دینی مصائب میں ہمیں گرفتار نہ کر، دنیا کو ہماری فکر و نظر کا محور نہ بنا، اور جو ہم پر مہربانی نہ کر سکے اسے ہم پر مسلط نہ کر۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مامن قوم يقومون من مجلس لايذكرون الله تعالىٰ فيه الا قاموا عن مثل جيفة حمارٍ وكان لهم حسرة (ابو داود)

کسی ایسی مجلس سے جس میں اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اٹھ کر آنے والے لوگوں کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جو کسی گدھے کی میت سے اٹھ کر آ رہے ہوں اور حسرت و حرماں ان کا دامن گیر ہو۔

نصیحت : ٤٧

تسبیح پڑھا کرو

حضرت ابوذر ﷺ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وہ کلام نہ بتاؤں؟ جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ میں نے عرض کیا: آپ مجھے وہ کلام بتایئے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ان احب الکلام الی اللہ سبحان اللہ و بحمدہ (مسلم)

''بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ کو سب سے محبوب کلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

مااصطفی اللہ لملائکتہ او لعبادہ سبحان اللہ و بحمدہ (مسلم)

''جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے ملائکہ اور اپنے بندوں کے لئے چنا ہوا ہے۔ وہ سبحان اللہ و بحمد ہ ہے۔''

حضرت عبداللہ بن عمرو ﷺ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جس شخص نے سبحان اللہ و بحمد ہ کہا تو اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (بزار)

حضرت ابوہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ (بخاری)

نصیحت : ٤٨

استغفار کیا کرو

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری)

جو شخص دن میں یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے گا تو اگر شام سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا اور جو شخص رات میں یقین کے ساتھ یہ کلمات ادا کرے گا تو اگر صبح ہونے سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا۔

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

انہ لیغان علیٰ قلبی، وانی لاستغفراللہ فی الیوم مائۃ مرۃ

(مسلم)

''کہ گاہے گاہے میرے قلب میں پردہ سا آجاتا ہے، اس دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

(واللہ انی استغفراللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ (بخاری)

''واللہ! میں دن بھر میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

یہ روایت بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

والذی نَفْسِیْ بیدہ لولم تذنبوا لذھب اللہ تعالیٰ بکم و لجاء بقوم یذنبون فیستغفرون اللہ تعالیٰ فیغفر لھم (مسلم)

''اللہ کی قسم! اگر تم میں گناہ کرنے کی صلاحیت نہ رہے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ ایسی قوم کو لے آئے گا جس سے گناہ سرزد ہوں، اور وہ ان پر توبہ کیا کریں، اور مغفرت چاہیں، اور اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔''

نصیحت : ٤٩

جنت میں درخت لگاؤ

حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں درخت لگا رہا تھا، دریں اثناء آنحضرت ﷺ کا مجھ پر گزر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ ؓ تم کیا درخت لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اپنے لئے شجر کاری کر رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس سے بہتر شجر کاری نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہہ!

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، تغرس لك بكل حِدَة شجرة فى الجنة

''اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی سب سے بڑا ہے۔ تو تیرے لئے ہر کلمہ کے بدلہ جنت میں ایک درخت لگ جائے گا۔ (ابن ماجہ)

نصیحت : ۵۰

بچھو (زہریلے جانوروں) سے بچنے کے لئے یہ عمل کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا! یا رسول ﷺ مجھے گزشتہ رات ایک بچھو نے کاٹ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ کلمات کہہ لیتے تو وہ تمہیں نقصان نہ پہنچا سکتا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

''میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم، ترمذی)

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص تین مرتبہ مذکورہ بالا کلمات کہے تو اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

حضرت سہیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے گھر میں یہ کلمات سکھائے جاتے تھے اور تمام اہل خانہ ہر رات یہ کلمات ادا کرتے تھے۔ ہمارے گھر کی ایک بچی کو ایک بار کسی زہریلے جانور نے کاٹا لیکن اسے بالکل درد محسوس نہیں ہوا۔

ڈسے ہوئے کا سورۃ الفاتحہ سے علاج

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سفر کو روانہ ہوئی۔ حتی کہ وہ عرب کی ایک بستی کے پاس پہنچے اور ان سے مہمانداری کے بارہ میں کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اس بستی کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا۔ انہوں نے ہر چند کوششیں کیں لیکن ان کی تمام کوششیں رائیگاں گئیں۔ ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے اگر تم اس قافلہ کے پاس جاؤ جو بستی کے پاس پڑاؤ ڈالے ہوئے ہے، تو ہوسکتا ہے تمہیں ان کے پاس سے کوئی چیز مل جائے۔ چنانچہ وہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اہل قافلہ! ہمارے سردار کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہے ہم نے ہر طرح ان کے لئے کوشش کی لیکن انہیں کوئی چیز فائدہ نہیں پہنچا رہی۔ تم میں کسی کے پاس کچھ ہے؟ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کہنے لگے جی ہاں! واللہ! میں دم کر سکتا ہوں، لیکن ہم نے آپ سے مہمانداری کا کہا تھا اور آپ نے ہماری مہمانداری نہیں کی تھی، میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تک کہ تم سے اس کا ہدیہ نہ طے کر لوں۔ انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بکریوں کے ریوڑ پر مصالحت کر لی۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے اور سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کرنے لگے۔ جس کے سبب سردار کو اس لاعلاج مرض سے افاقہ ہونے لگا۔ پس وہ اٹھ کر چلنے لگا اور اس کا درد بالکل ختم ہو گیا۔ اور اہل بستی نے طے کردہ ہدیہ اس صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ بعض

صحابہ ﷺ کہنے لگے کہ آپ اس ہدیہ کو تقسیم کردیں لیکن دم کرنے والے صحابیؓ کہنے لگے: خود تقسیم نہ کرو! ہم آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر انہیں ساری بات بتائیں گے، دیکھتے ہیں: آنحضرت ﷺ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟

پس وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام بات بتائی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ اس سورۃ کے ذریعے دم بھی ہوتا ہے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے صحیح کیا، یہ بکریاں تقسیم کردو! اور مجھے بھی میرا حصہ دو! (یہ فرما کر) آپ ﷺ ہنسنے لگے۔ (بخاری)

نصیحت : ۵۱

ادائے قرض اور کشائش رزق کے لئے یہ دعا پڑھا کرو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمانے لگے: میں نے آنحضرت ﷺ سے ایک دعا سنی ہے جو انہوں نے مجھے سکھائی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ کون سی دعا ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو سکھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے اس دعا کے بارہ میں فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کے ذمے سونے کے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو اور وہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ دعا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا قرض اتار دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ، کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ

''اے اللہ! اے غموں کے دور کرنے والے: اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے! اے دنیا وآخرت کے رحمٰن ورحیم! آپ ہی مجھ پر رحم فرماتے ہیں، پس آپ اپنی رحمت سے مجھ پر رحم فرمائیں جو مجھے آپ کے علاوہ اوروں کے رحم سے بے پرواہ کردے۔''

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہا پس مجھے نفع ہوا جس سے میرا قرض ادا ہوگیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں یہ دعا کرتی رہی، کچھ ہی دنوں کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے رزق عطا فرما دیا جس سے میرا قرض ادا ہوگیا۔ وہ مال نہ تو بطور

صدقہ ملا تھا اور نہ بطور میراث۔ میں نے اپنے گھر والوں میں بھی وہ مال تقسیم کیا اور میں نے حضرت عبدالرحمٰن ؓ کی بیٹی کو تین اوقیہ چاندی کے زیور بنوا کر دئے۔ پھر بھی ہمارے پاس اچھا خاصا مال بچ گیا۔ (بزار)

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! میں تمہیں ایک دعا نہ سکھا دوں؟ کہ تم وہ دعا کیا کرو! اگر تم پر صبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا تو اللہ تبارک وتعالیٰ ادا فرما دیں گے۔ اے معاذ! تم اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو! اور کہا کرو!

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهَا، وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (طبرانی)

''اے اللہ! اے ملک کے مالک! تو جسے چاہتا ہے ملک عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے۔ تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، تو مردہ میں سے زندہ کو اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ اے دنیا وآخرت کے رحمٰن ورحیم! تو جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے عطا نہیں فرماتا۔ مجھ پر رحم فرما! جو مجھے تیرے سوا اوروں کے رحم سے بے پرواہ کر دے۔

نصیحت : ۵۲

اچھے کاموں میں خرچ کرو

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا: سب سے بہتر اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

تطعم الطعام وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

''تو کھانا کھلایا کر! اور جسے تو جانتا ہے یا نہیں جانتا (ہر شخص کو) سلام کیا کر!''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب لوگوں کی صبح ہوتی ہے تو دو فرشتے اترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے:

اللھم اعط منفقا خلفا

''اے اللہ! خرچ کرنے والے کو نعم البدل عطا فرما!''

اور دوسرا فرشتہ کہتا ہے:

اللھم اعط ممسکاتلفا

''اے اللہ! نہ دینے والے کا مال ضائع فرما!'' (بخاری، مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

لاحسد الا فی اثنتین رجل آتاہ اللہ مالا فسلطہ علی ھلکتہ۔ ای انفاقہ۔ فی الحق، ورجل آتاہ اللہ حکمۃ فھو یقضی بھا ویعلمھا

دو آدمیوں کے علاوہ کسی پر رشک نہیں کیا جا سکتا۔

① وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ مال عطا فرمائے اور وہ اسے حق میں خرچ کرے۔

② وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ علم عطا فرمائے اور وہ اس کے ذریعے فیصلے کرے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔ (بخاری، مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال محبوب ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کیا: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص کو اپنا مال ہی زیادہ محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انسان کا مال تو وہ ہے جسے وہ آگے بھیج دے اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جسے پیچھے چھوڑ جائے۔ (بخاری)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اتقوا النار ولو بشق تمرة

''جہنم سے بچو! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ۔'' (بخاری، مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

انفق یا ابن آدم ینفق علیك

''اے ابن آدم! خرچ کر! تجھ پر خرچ کیا جائے گا۔'' (بخاری، مسلم)

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے ابن آدم! اگر تو اپنی ضرورت سے زائد مال واسباب خرچ کر دیا کرے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے، اور اگر تو اسے بچا بچا کر رکھے تو ایسا کرنا تیرے لیے برا ہے۔ ضرورت کے لائق جمع رکھنے پر تیرے لیے کوئی ملامت نہیں!

خرچ میں پہل ان سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں (یعنی اہل و عیال) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (مسلم)

حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ اسلام کے بعد آپ ﷺ سے جو کچھ مانگا گیا آپ ﷺ نے عطا فرمایا:

''ایک شخص آپؐ کے پاس آیا آپ ﷺ نے اسے بکریوں کا وہ جوڑا مرحمت فرمایا جو دو پہاڑوں کے درمیان تھا وہ شخص اپنے قبیلہ میں گیا اور کہا لوگو! اسلام قبول کرلو کیونکہ محمد ﷺ اتنا کچھ عطا فرما دیتے ہیں کہ فقر و فاقہ کا ڈر ہی نہیں رہتا، اور اگر کوئی شخص دنیا طلبی کی خاطر اسلام لے آتا تھا تو کچھ دنوں تک وہ عام سی حالت میں رہتا مگر تھوڑے ہی عرصہ میں ایسی کایا پلٹ جاتی تھی کہ دنیا و مافیہا میں اسلام ہی اسے سب سے زیادہ محبوب ہو جاتا تھا۔

(مسلم)

حضرت امیر المؤمنین عمر فاروق ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں میں مال تقسیم کیا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ ان لوگوں سے زیادہ تو دوسرے لوگ مستحق تھے!

آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے مجھ سے کچھ زیادہ شدت و اصرار سے مانگا ہے، اب یا تو میں انہیں کچھ دوں ورنہ وہ مجھے بخیل سمجھیں گے۔ اور بخیل میں ہوں نہیں: (اس لیے ان کے سوال پر میں نے ان کو دیا ہے، دوسروں سے زیادہ مستحق سمجھ کر نہیں دیا۔)

(مسلم)

نصیحت : ۵۳

صبح، شام اور گھر سے نکلتے وقت یہ کہا کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسے کلمات سکھائیے! جنہیں میں صبح و شام کہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہا کرو!

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيْكَه اَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمَنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ (ابوداؤد، ترمذی)

''اے اللہ! اے زمین و آسمان کے بنانے والے! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور مالک: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ تم یہ کلمات صبح شام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھا کرو!

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ (ابوداؤد)

''اللہ کے نام سے۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ کروں یا مجھے کوئی اور گمراہ کرے اور اس سے کہ میں پھسلوں یا مجھے کوئی پھسلائے، اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس سے کہ میں جہالت اختیار کروں یا مجھ پر کوئی اور جہالت اختیار کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص (گھر سے نکلتے وقت) کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے مگر اللہ ہی کے ساتھ تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت حاصل ہوگئی، تیرے لئے کفایت ہوچکی اور تجھے بچا دیا گیا۔ اور ایسے شخص سے شیطان دور رہتا ہے۔'' (ابو داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں جو آپ کو نصیحت کر رہا ہوں آپ کیوں نہیں سنتیں؟ آپ صبح شام یہ کہا کریں۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ،أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِى طَرْفَةَ عَيْنٍ (نسائی)

''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے والے، میں آپ کی رحمت کی بھیک مانگتی ہوں۔ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے! اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے حال پر نہ چھوڑیئے (یعنی میری مدد فرمائیے)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم یہ پڑھا کرو:

قل هو الله احد و المعوذتين، حين تمسى و تصبح، ثلاث مرات، تكفيك عن كل شئ (ابو داؤد)

کہ صبح شام قل هو الله احد پوری اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ ہر چیز سے تم کو کفایت کریں گی۔ (کوئی تکلیف کوئی ضرر تم کو نہیں پہنچے گا)۔

امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

ما من عبد يقول فى صباح كل يوم و مسآءِ كل ليلة : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّمَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَافِى السَّمَاءِ وَ هُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، ثلاث مرات الالم يضره شئ

(ابو داؤد ترمذی)

''کہ کوئی بندہ ایسا نہیں جو ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام یہ کلمات تین مرتبہ کہے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اللہ کے نام کے ساتھ (میں نے صبح و شام کی) جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سمیع و علیم ہے۔''

نصیحت : ٥٤

عہدہ کا سوال نہ کرنا

حضرت ابوسعید عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! عہدے کا سوال نہ کرنا! اگر تمہیں بغیر مانگے کوئی عہدہ مل گیا تو تمہاری ہی ذمہ داری ہوگی۔ اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور تمہیں دوسری بات اس سے بہتر نظر آئے تو بہتر بات پر عمل کرنا! اور اپنی قسم کا کفارہ دے دینا

(بخاری، مسلم)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے عمل نہیں بتاتے؟ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے پر مارا اور فرمایا:

یا أبـاذر انك ضـعيف وانهـا امـانة، وانهـا يوم القيامة خزی وندامة الامن اخذ ما بحقهاو وفی الذی عليه فيها

''اے ابوذر! تم کمزور ہو اور یہ امانت ہے جو قیامت کے دن رسوائی اور ندامت بن جائیگی۔ ہاں مگر اس شخص کے لئے جو اسے حق کے ساتھ لے اور اس امانت کے بارہ میں اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

انکم ستحرصون......الخ

''بے شک تم عہدوں پر حریص ہو اور یہ قیامت کے دن ندامت بن جائیں گے۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مابعث الله من نبی ولا استخلف من خلیفة الاکانت له بطانتان، بطانة تامره بالمعروف وتحضه علیه وبطانة تأمره بالشر وتحضه علیه، والمعصوم من عصمه الله

''اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس نبی کو بھی مبعوث اور جسے بھی خلیفہ بنایا مگر اس کے دو ہمراز و دل نشیں بنائے۔ ایک ہم نشیں اسے نیکی کا حکم اور اس کی ترغیب دیتا ہے اور دوسرا اسے شر سے بچنے کا حکم اور ترغیب دیتا ہے۔ اور معصوم وہی ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھیں۔'' (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''جب اللہ تبارک وتعالیٰ حاکم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے اچھا وزیر عطا فرماتے ہیں۔ جب یہ بھولتا ہے تو وہ وزیر اسے یاد دلاتا ہے اور جب اسے یاد ہوتا ہے تو وہ اس کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ اور اگر اللہ تبارک وتعالیٰ حاکم کے ساتھ کسی اور چیز کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے لئے برا وزیر مقرر فرما دیتے ہیں۔ اگر یہ بھول جائے تو وہ وزیر اسے یاد نہیں دلاتا اور اگر اسے یاد ہو تو وہ تعاون نہیں کرتا۔'' (ابوداؤد)

نصیحت : ۵۵

گھروں کو مسجدیں بناؤ

(یعنی نماز کے لئے جگہ مخصوص کرو)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمیں آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ ہم اپنے گھروں میں نماز کے لئے جگہیں مقرر کریں۔ اور یہ کہ انہیں صاف اور ستھرا رکھیں۔

(مسند احمد، ترمذی، ابو داود)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں آنحضرت ﷺ نے حکم فرمایا کہ ہم اپنے گھروں میں مساجد بنائیں اور ہمیں حکم فرمایا کہ ہم انہیں صاف رکھیں۔

(ترمذی)

خاتم الوصایا

میں اپنی ان وصایا کو اس وصیت پر ختم کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے امت محمدیہ ﷺ کو فرمائی۔ وہ وصیت حسب ذیل ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

لقيت ابراهيم عليه السلام بليلة اسرى بى فقال :يا محمد اقرء امتك منى السلام ،وأخبرهم ان الجنة لطيبة التربة ، عذبة الماء، وانها قيعان، وان غرا سها سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔ انہوں نے فرمایا: اے محمد ﷺ اپنی امت کو میری طرف سے سلام پہنچانا! اور انہیں کہنا کہ جنت پاکیزہ مٹی والی اور میٹھے پانی والی ہے۔ اور وہ چٹیل میدانوں پر مشتمل ہے۔ اس کی شجر کاری سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ہے۔

ایک روایت میں یہ بھی اضافہ ہے۔

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

وصلى الله على سيد نا محمد وعلى اله وصحبه وسلم وسلٰم على المرسلين والحمد لله رب العلمين ۔

دس نصیحتیں

① جس قدر ہو سکے روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرو، اور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجو۔

② نماز پنجگانہ تہجد اور چاشت کی پابندی کرو اگرچہ دو رکعتیں ہی ہوں۔

③ آپ پر جو زکوٰۃ فرض ہے اس کو ادا کیجئے۔ اور روزانہ صدقہ کرتے رہیے اگرچہ کم ہی ہو۔ اور اگر نہ ہو سکے تو اچھی بات کے ذریعے صدقہ کیجئے اور رمضان مبارک کے روزے رکھیے۔ اور ہر مہینے میں تین روزے رکھا کیجئے۔

④ کیا آپ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ آپ سے اللہ تبارک وتعالیٰ محبت رکھیں؟ اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اور آپ کے اہل بیت سے محبت کیجئے۔ اور والدین سے حسن سلوک رکھیے۔

⑤ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ ایسے ہو جائیں کہ آپ جب بھی پکاریں یارب! یارب! تو حق تعالیٰ جواب دیں میرے بندے میں حاضر ہوں۔ سوال کر، تجھے دیا جائے گا، تو پاکیزہ رزق کھایئے۔ آپ کی دعا قبول کی جائے گی۔ اور اپنی ذات سے لوگوں کو انصاف دیجئے۔ اور لوگوں کے ساتھ خوش خلقی برتیے۔

⑥ کیا آپ کو پسند نہیں کہ آپ کی دعا قبول ہو۔ اور آپ کے نامہ اعمال کو قیامت کے دن نور سے منور کیا جائے۔ تو اپنے دل کو پاک رکھیے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی

کثرت کیجئے۔ اور گناہوں سے اپنے لئے اور تمام مومنوں کے لئے استغفار کیجئے۔ اور اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو جایئے۔

⑦ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں، شکر کریں اور اس کے مقرب بندے بن جائیں۔ ایسے کہ جب بندہ الحمد للہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور میرا شکر ادا کیا! آپ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی کی کثرت کیجئے۔

⑧ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ شاکرین بن جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کو نیک بنا دے۔ تو آپ کے لئے شکر کی یہ دو آیتیں لازم ہیں۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

⑨ کیا آپ کو پسند نہیں کہ میں آپ کو ایسی چیز بتلاؤں جو آپ کے دین و دنیا کے امور کو جامع ہو۔ تو جس قدر ممکن ہو اللہ کے اس حکم پر عمل کیجئے۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

⑩ کیا آپ نہیں چاہتے کہ میں ہر چیز کے قلب کی طرف آپ کی رہنمائی کروں آپ کہیں۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ میں اللہ پر ایمان لایا۔ پھر اس پر ڈٹ جایئے۔